بسم الله الرحمن الرحیم

محبتوں کا امتحان

الله وحده عزوجل کی تعریف وحمد اور اس کے رسول محمد صلی الله علیه وسلم پر درود وسلام کے بعد ،،،

یہ ایك احساس وجذبہ ہے . . . یہ ایك عمل و تقاضا ہے

یہ ایك مناجات و دعا ہے . . . یہ ایك للکار اور طوفان ہے

پیش خدمت میں ، آپ کے کان و دل کے لیے یہ چند ایسی کچھ باتیں ہیں جو وقت کے تقاضے کے حوالے سے تو بہت اہمیت کی حامل ہیں مگر ایسی بھی ہیں جو ایك مسلمان اور مؤمن کا اپنے مالك ، اپنے آقا اور اِلہ ؛ الله عزوجل کے ساتھ ، اپنے نبی ورسول اور رہنما وقائد اعظم محمد صلی الله علیہ وسلم کے ساتھ ، گہرے تعلق یعنی محبت کے حوالے سے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ہر محبت کی اپنی اپنی شکل ہے ، اپنا اپنا مطلوبہ طریقہ اور اپنے اپنے مطلوبہ تقاضے ہیں۔ اور پھر الله عزوجل کے ساتھ ایك عظیم محبت کے تقاضوں کے حوالے سے بھی یہ باتیں بہت مفید ہوسکتی ہیں ۔
آپ کے لیے یہ چند مختصر سی باتیں اس لیے پیش کی ہیں کہ ان شاء الله یہ باتیں وقت کے اہم تقاضوں کو پورا کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکیں اور پھر یہ کہ آپ کی زندگی کے مشکل امتحانوں کے لیے مفید ثابت ہو سکیں ، اور یہ کہ الله عزوجل کے ساتھ اور اس کے دین کے ساتھ اور اس کے نیك بندوں کے ساتھ ، محبت کا اظہار بن سکیں ، اور اُس کے ، دنیا میں عام دشمنوں ، اور خاص کر پاکستانی مرتدوں اور طاغوتوں سے ؛ فوجی ہوں یا کہ سیاستدان ، اِن سب سے برأت کا اظہار اور ان کے خلاف جہاد کا علم اٹھانے میں مدد گار ثابت ہو سکیں ، پھر یہ کہ اپنے رب سے ، اپنے اِلہ سے ایك مسلمان اور مؤمن کی مناجات کا یہ ایك ایسا سلسلہ ہو جو الله عزوجل کی مدد حاصل کر سکے اور کفر وارتداد کو تہس نہس کر دے ، کیونکہ دعا اور مناجات بھی عبادت ہے۔ مگر جیسا کے دعا بھی عبادت ہے تو جہاد اور قتال فی سبیل الله بھی ایك عبادت ہے ، اور یہ اسلام کی کوہان کی چوٹی کی عبادت ہے! اس کا وقت اب زور وشور پر ہے ، اس میں آپ سب سے آگے ہوں ۔ امید یہ بھی ہے کہ آپ جیسے پیاروں، مخلص بھائی بہنوں اور بیٹے بیٹیوں کے لیے یہ باتیں میرے دل کی گہرائی سے نکلی ہوں جو سیدھا آپ کے دل میں اترنے والی ہوں اور عمل کی شکل میں پھوٹ کر نکلنے والی ہوں . . . اللهم آمین . وما التوفیق إلا بالله عزوجل .

در حقیقت پیار ومحبت ایك احساس و جذبہ، عمل و کردار اور کہیں جھك جانے اور مر مٹنے کا نام ہے ۔
جب کسی عزیز ذات یا عزیز ہستی کے لیے ، یا کسی قریبی کے لیے احساس اور جذبہ روح میں سرائیت کرجاتا ہے تو وہ ایسا گہرا تعلق بن جاتا ہے جو بے تکلفانہ طور پر عمل و کردار

کی شکل میں پھوٹتا ہے اور نمودار ہوتا ہے۔ (اخلاص بھی روح میں گھر کر جاتا ہے، جو دل میں ہی بسیرا کرتا ہے، جو دل کا عمل ہے)۔ اور دراصل سچی محبت یہی ہوتی ہے ، مگر صحیح طریقے اور شکل سے اور صحیح جگہ پر۔ سچی محبت ہی دراصل کسی کو عزیز، اعلی، محبوب اور قیمتی سمجھتی ہے، بلکہ سچی محبت ہی کسی عزیز کو عزیز سمجھتی ہے، اس کا حقیقی مقام اسے دینے سے رہ نہیں سکتی!
ایك حقیقت یہ بھی ہے کہ جس عمل وکردار کے پیچھے دل میں احساس اور جذبہ نہ ہو ، دل میں کوئی مضبوط اور فطری بنیاد نہ ہو، تو کم از کم وہ تکلف ہوتا ہے ورنہ منافقت! ۔ اور جس ظاہری اور بناوٹی (زبانی) احساس وجذبہ کے دعوؤں کیساتھ عمل وکردار نہ ہو تو وہ جھوٹ ہو سکتا ہے دھوکا ہو سکتا ہے ، محبت نہیں! اور پھر اگر انہی ظاہری نقلی دعوؤں کے ساتھ یہ ہو کے کہ کردار وعمل ان ظاہری دعوؤں کے بلکل مخالف ہو! برعکس ہو! پھر تو بہت بڑی تباہی اور ہلاکت ہے! کیونکہ یہ حقیقت میں دشمنی ہی ہے ، نہ کہ محبت!! جبکہ ہلاکت تو ان تینوں شکلوں میں ہے ہی! ۔ اور پھر جس میں یہ سب کچھ نہ ہو ، یعنی نہ احساس وجذبہ ہو اور نہ کردار وعمل ہو ، تو وہ انسان کہنے کے قابل ہے ہی نہیں ، وہ مردہ ہے!۔
انسان پیار ومحبت سے خالی نہیں، چاہے رب اور رسول سے خاص ہو یا انسان سے عام ہو جیسے والدین کا بچوں ، اور بچوں کا والدین سے ، یا خاوند کا بیوی ، اور بیوی کا خاوند سے ...
مگر ایك اہم اور اصولی بات یہ بھی ہے کہ خالص و صحیح پیار ومحبت ، دراصل صحیح طریقہ اور انداز سے ، اچھے ہدف کی تکمیل سے ، اچھی ذات کے ساتھ تعلق سے ، اچھی خواہشات کی تسکین سے ، خالص فطرت کی بنیاد پر، اچھا بننے کی خاطر ؛ مطلوبہ او صحیح عمل سے ہی ہوتی ہے ۔ اور جہاں دل کے جذبات اور احساسات ایك بڑی بنیاد سے پھوٹے ہوں ، کسی فطرتی بنیاد سے پھوٹے ہوں ، تو وہاں ضرور عمل اور کردار ، پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہے اور واضح اور صاف ستھرا ہوتا ہے ، نہ اس میں منافقت ہوتی ہے نہ دھوکا اور جھوٹ وغیرہ ...
پیار ومحبت جتنا خالص اور صاف ہوتا ہے اتنا ہی روح اور نفس کو سکون ملتا ہے، دل کے ہر کونے میں اطمئنان چھایا ہوتا ہے! چاہے حالات کچھ سے کچھ ہوں!۔ پیار ومحبت کا صاف اور خالص ہونا، روح کو سکون ملنا یہ سب کچھ دل میں بنتا اور پیدا ہوتا ہے اور عمل وکردار کی شکل میں نمودار ہوتا ہے ۔ پیار ومحبت میں خرابی بنے تو دل میں صفائی کرنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے ، اور صفائی بھی ایسی چیزوں سے کرنی ہوتی ہے جو اس کی صفائی کے لیے مقرر کی گئی ہوں ، تو یہ کام جلد کرنا ہوتا ہے ، ورنہ بہت بڑا نقصان ہونے کو ہوتا ہے ۔
ایك حقیقت یہ بھی ہے کہ پیار و محبت دو اہم بنیادی چیزوں کے مابین زندہ رہتے ہیں، یعنی محبوب سے ڈر رکھنا اور اس سے اچھی امیدیں رکھنا ، دراصل یہی اس پیار ومحبت کی طاقت اور قوت ہیں ۔ اور مذکورہ بالا باتیں الله عزوجل کے ساتھ تعلق کے حوالے سے ، اس کے ساتھ ایمان رکھنے میں بہت اہم ہیں۔ جس انسان نے بھی ان باتوں کو صحیح طرح سمجھ لیا وہ اپنے تعلق میں ، اپنے احساسات اور جذبات میں ، اپنے خیالات اور آراء میں ، اپنی زندگی میں ، اپنے عمل اور کردار میں کامیاب ہو گیا،،، اس لیے پیار ومحبت کا ، خوف اور امید کے ساتھ رشتہ بہت ہی گہرا ہے۔ محبت ، خوف اور امید یہ تینوں اکٹھے رہتے ہیں ۔ اور

الله رب العالمین کے ساتھ تعلق کا یہی تقاضا ہے۔ اور لا الہ الا الله سے ، اس کو صحیح سمجھنے سے یہ چیزیں ضرور نمودار اور برآمد ہوتی ہیں ، اور اس پوری شکل کے بغیر یہ سمجھ اور پھر یہ تعلق مکمل ہو ہی نہیں سکتا۔ محبت ، خوف اور امید کا ایك عجیب امتزاج ہے ، فطری امتزاج ہے ، اس جوڑ وعمل کی کسی اہل علم نے کیا خوب تصویر بیان کی کہ: (الله تعالی کی طرف جب دل سیر اور اڑان میں ہوتا ہے تو وہ ایك پرندے کے ماند ہوتا ہے، جس کا سر محبت ہوتی ہے اور دونوں پر خوف اور امید ہوتے ہیں، پس جب تك سر اور دونوں پر سلامت رہیں تو پرندے کی اڑان صحیح رہتی ہے، اور جب پرندے کا سر کٹ جاتا ہے تو وہ مردہ ہو جاتا ہے، اور جب اس کے پر نہ رہیں تو وہ ہر شکاری کے ہاتھوں میں آسانی سے آجاتا ہے) ۔

الله عز وجل کی ساتھ سچی محبت جو مسلمان کے دل میں قرار پاتی ہے جو لا اِله الا الله کے اقرار کرنے سے پھوٹتی ہے ، یہ وہ محبت ہوتی ہے جو اس انسان کو اپنے رب اور اِله کی طرف ہر دم لپکنے والا بنا دیتی ہے اور اسے اس کی چوکھٹ پر ہمیشہ کے لیے عاجزی کے ساتھ پڑا رہنے والا بنا دیتی ہے، اس کے ہر حکم کی تعمیل میں فدا ہونے والا بناتی ہے، سبحان الله! ،،، پھر مزید یہ کہ اس محبت کی طاقت اتنی ہوتی ہے کہ یہ ہر ایسی شے کو پاش پاش کر کے رکھ دیتی ہے جو اس کے اور الله عز وجل کے مابین تعلق کے آڑے آتی ہے یا اس تعلق کو بگاڑنے اور خراب کرنے والی بنتی ہے ۔ اور پھر ہر اس راستے کو بند کر دیتی ہے جسکے ذریعے سے کسی قسم کے مفاسد کے داخل ہونے کا خطرہ ہو۔ پھر یہ محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ اگر اس کی جان پہ مسلسل کوڑے برس رہے ہوں اور شدید ضربیں بھی لگ رہی ہوں ، شدید قسم کی اذیتیں دی جا رہی ہوں! آری کو اس کے سر پہ رکھ کر چیرا جاتا ہو! اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا چمڑا سر سے پاؤں تك اتارا جاتا ہو! خفیہ جیل خانوں اور مراکز میں شدید ترین اذیتیں دے دے کر ، ڈرل مشینوں سے ، جسم میں سوراخ کیے جاتے ہوں! زخموں کی جگہوں میں طواغیت کے کتے انگلیاں دبا دبا کر اذیتیں دیتے ہوں! قیدی باپ کے سامنے اس کے ایك قیدی بیٹے کو اذیتیں دے کر قتل کیا جاتا ہو! پھر دوسرے دن اس کے دوسرے قیدی بیٹے کو باپ کے سامنے اذیتیں دے دے کر قتل کیا جاتا ہو! پھر تیسرے دن باپ کو ہی اذیتیں دے دے کر ، اسے ، اس کے بیٹوں کی طرح قتل کرنے کی دھمکیاں دے دے کر بھی اس باپ کے ایمان کا امتحان لیا جاتا ہو![1] ،،، پھر بھی ایك مؤمن کا

[1] - پاکستانی طاغوتی فوجی ایجنسیوں کا اسلام سے دشمنی میں مسلمانوں کے خلاف یہ وحشیانہ اور غیر انسانی افعال ہیں جو ایسے سینکڑوں مسلمانوں سے یہ کیا کرتی ہیں ، اور یہ غلیظ افعال اور یہ کام یہ اکیلے بھی نہ کیا کرتی بلکہ ان کے ساتھ دنیا کے کفریہ ایجنسیوں کے افراد بھی شامل ہوتے ہیں! صلیبیوں کی خفیہ ایجنسیوں کے افراد بھی شامل ہوتے ہیں! جو اسلام آباد ، لاہور ، کراچی ، کوئٹہ ، پیشاور وغیرہ میں ڈیرے لگائے بیٹھے ہیں! جن کو پاکستانی طواغیت ؛ فوج اور سیاستدانوں نے مختلف حیلے بہانوں میں یہاں لانے کا بندوبست کیا ہوا ہے! تو اسلام دشمنی کی وجہ سے ، مسلمانوں کے خلاف یہ وحشیانہ اور غیر انسانی افعال خفیہ مراکز میں کر کے پھر یا تو انہیں اذیتوں کے بعد قتل کرتے ہوئے شہید کر کے لاشوں کو مسخ کر کے پھینك دیتی ہیں!!! یا خفیہ مراکز میں انہیں قتل کرتے ہوئے شہید کر کے پھر یہ نشر کیا جاتا ہے کہ یہ کسی پولیس مقابلہ میں مارے گئے ہیں!!! (مذکورہ بالا باپ کو بھی آخر میں قتل کر دیا گیا ہے! اور خبروں میں یہ نشر کر دیا گیا ہے کہ یہ سب پولیس مقابلے میں مارے گئے ہیں!!!) ، (پاکستان میں فوجی خفیہ ایجنسیوں کے مراکز کی جو تعداد ہے وہ بی بی سی کی ایك رپورٹ کے مطابق ۲۰۰ سے بھی زائد مراکز ہیں!!! آپ خود غور کریں کہ ان مراکز کو خفیہ کیوں رکھا جاتھا ہے! ان میں جو کچھ ہوتا ہے وہ بھی خفیہ!!!) ان فوجی ایجنسوں کی الله عزوجل سے اس دشمنی میں ، ان کے اسلام سے دشمنی میں ، خلافتِ اسلامیہ سے دشمنی میں اب گنا چنا عرصہ رہ گیا ہے ، کیونکہ ان کا کفر اور فساد اتنا بڑھ چکا ہے ، یہ کفر وارتداد میں اتنی بڑی چوٹی تك جا چکے ہیں ، کہ اب وہاں سے ان کا گرنے کا وقت آچکا ہے ، ان شاء الله ۔ اور اب چوٹی سے گرنا کتنا شدید ہوگا ، الله کے فضل سے یہ آنے والے دن دکھائیں گے! یہ جو بھی کرنا چاہتے ہیں کر لیں! جتنا اور بھی آگے جانا چاہتے ہیں جائیں! یہ ابھی اسی زمین پہ ہیں! سات آسمانوں کے اوپر الله عزوجل مستوی ہوکر ان کے سب کرتوتوں ، ان کا یہ غلیظ ارتداد

دل اور سے اور مضبوط ہوتا ہے!! اسی وجہ سے اس کی زبان سے آہوں کے بجائے ؛ (أحَدٌ أحَد) کے وہ الفاظ نکلتے ہیں جو اس محبت کی گواہی تو کیا اس کی گہرائی کی علامت ہوتے ہیں! اور ایسے واقعات سے جہاں تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں ، وہاں آج کی اس جاہلیت کے خبیث دور میں بھی ، ایسے واقعات ہماری آنکھوں سے اوجھل نہیں! مگر ان غلیظ اور خبیث انسانوں کا ان واقعات کو سر توڑ کوششوں سے چھپانے کے باوجود بھی ، اللہ عزوجل ان کو ننگا کرنے کی خاطر ہمیں کسی نہ کسی ذریعے سے حقیقت دکھا ہی دیتا ہے! ،،، بہر حال ، پھر اس انسان کی اس سچی محبت کی وجہ سے، اللہ عزوجل اس پر بہت زیادہ نعمتیں اور احسانات کر دیتا ہے ، جیسا کہ صبر واستقامت کے ساتھ ڈٹ کے رہنے کی طاقت عطا کرنا ، علم اور بصیرت میں اضافہ، اس کی ہر نصیحت وحکم کو قبول کرنے کا جذبہ ، اس بندے کو اللہ کی ذات کا تعارف دینے میں اضافہ کرنا ، ایمان وتقوی ، عقل مندی ، رشد وہدایت ، نیك عمل ، مزید سے مزید تر عطا کرنا۔ عاجزی، انکساری اور اپنے عیب جاننے میں ، اپنی غلطیوں کو جاننے میں ، اضافہ کرنا ، زمین پر اہلِ حق کو پہچاننے کی بصارت ، ظالموں اور اللہ عزوجل کے باغیوں سے نفرت اور ان سے عداوت کا جذبہ پیدا ہونا، اور ایسے ہی اللہ کے بندوں کے ساتھ بے انتہا محبت اور ان کو نصیحت پیش کرنے کا جذبہ پیدا ہونا ، وغیرہ وغیرہ ۔ تو یہ سب کے سب اللہ تعالی کے اپنے بندے پر عطا کردہ احسانات ہیں جو اس سچی محبت کے بدلے میں ہوتے ہیں ، وہ محبت جو دل کی گہرائیوں سے پھوٹتی ہے ۔ اور پھر ایك واقعاتی مظہر ضرور برآمد ہوتا ہے ، وہ یہ کہ اس طاقتور محبت سے جو دل میں قرار پاتی ہے اور جو سب محبتوں پر غالب رہی ہے، اس محبت سے وہ عملی انسان تیار ہوتا ہے جو مخلوقات میں حاضر تو ہوتا ہے مگر ان سے غائب، سویا ہوا مگر جاگا ہوا رہتا ہے! انہیں دیکھ تو رہا ہوتا ہے مگر اسے وہ نظر نہیں آرہے ہوتے! ان کی باتیں تو سن رہا ہوتا ہے مگر وہ اس کے ذہن میں نہیں ہوتیں ، دراصل اس کے محبوب کے کلمات ہی اس کے دل ودماغ میں گھوم رہے ہوتے ہیں! ان کے اعمال تو دیکھ رہا ہوتا ہے مگر اس کا عمل کہیں اور گردش کر رہا ہوتا ہے! وہ اس کے لیے لالچوں اور آسائشوں کا ڈھیر لگا دیتے ہیں! مگر اس کی نظریں اپنے اِلٰہ ، اللہ عزوجل کی دی ہوئی آسائشوں پر پڑی ہوتی ہیں! اور وہ کسی اور زندگی میں ہوتے ہیں یہ کسی اور میں! ان کی نظر ایك نا مکمل اور فانی زندگی پر ہوتی ہے اور اس کی نظر ایك مکمل اور ایك ابدی حیات کی زندگی پر ہوتی ہے! جاویدانہ زندگی پر ہوتی ہے! ان کے دل اس دنیا میں رہ کر ، زندہ ہو کر بھی مردہ ہو چکے ہوتے ہیں! مرنے سے بھی مردہ رہ جاتے ہیں! لیکن اسکا دل ان کی دنیا میں رہ کر بھی زندہ رہتا ہے! حتی کہ آخر کار ، خود اس کی نفس بھی جب مرتا ہے ، گواہی دیکر مرتا ہے! تو یہ نفس اس کے مرنے سے بھی زندہ رہتا ہے! بلکہ وہ اس دنیا میں رہ کر حیوان بن چکے ہوتے ہیں! لیکن یہ اِسی دنیا میں رہ کر ہی انسان بن کے رہ رہا ہوتا ہے! اِس لیے کہ اِس نے اپنی محبت اُن سب زمین میں رہنے والوں سے نکال کر آسمان والے کے لیے ؛ اللہ وحدہ لا شریك کے لیے مخصوص اور غالب کر رکھی ہے ۔ اور پھر اسی لیے تو یہ انسان اپنے اس پاك دل سے، اپنی اس گہری، صاف اور غالب محبت سے ، زمین پر رہتے ہوئے ، ملأ اعلی تك پہنچ جاتا ہے! سبحان اللہ! عرش کے ارد گرد اس کی تہلیلات و تسبیحات اور تکبیرات کی چہچہاٹیں

، ان کا یہ فساد فی الارض ، ان کی اسلام سے یہ دشمنی ، اچھی طرح دیکھ رہا ہے! کہ ان کے دل جو بھی کہتے ہوں یہ کر گزریں! وللہ عاقبة الأمور ۔

گنگنانا شروع ہوجاتی ہیں، فرشتوں اور پاك مخلوقات کی تسبیحات کے ساتھ! پھر یہ بھی نہیں بلکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کا مالك اس کا رب اور اس کا اِلہ بلند ترین مقام پر ، ساتویں آسمان کے اوپر سے ، اِس عظیم محبت کرنے والے کی محبت کی انتہا کا تذکرہ اپنے فرشتوں کے سامنے کرتا ہے! اِس کی شان کا بیان اور تعریف مالك الملك اپنے بلند اور پاك مقام پر، اپنے پاك مقربین کے سامنے کرتا ہے! اور انہیں یہ بھی کہتا ہے کہ تم جاؤ اور دنیا کے لوگوں کے دلوں میں بھی اِس سے محبت کرنے کا بیج ڈال دو! کیوں کہ اِس نے مجھ سے دل کی گہرائیوں سے محبت کی، اس محبت کا اظہار اپنے ہر عمل اور اپنی ہر شے سے کیا، میں نے بھی اسے محبت کے بدلے محبت دی ، تو کیوں میرے باقی عظیم بندے بھی اِس کی محبت سے محروم رہ جائیں! سبحان اللہ!! کتنا خوش نصیب ہے ایسا انسان جس کے لیے زمین میں تو کیا آسمانوں میں، علییــن میں اپنے اِلہ کے حضور بھی تذکروں کے چرچے ہونے لگیں!! حقیقت میں یہ کتنا مشکل واقعہ ہے مگر اُس کے لیے بہت ہی آسان ہے کہ جس کے لیے اُس کا رب اور مالك آسان کردے۔۔۔

دراصل ایسے ہی اس زمین پر، واقعاتی طور پر ایك ایسا انسان تیار ہوتا ہے کہ جو بظاہر تو کیا باطن میں بھی بہت عاجز، بہت متواضع مگر حقیقت میں بہت عظیم اور طاقتور ہوتا ہے، یہ ایك ایسا انسان ہوتا ہے کہ اگر اسے آپ کہیں دیکھ لیں ، تو آپ نے ایك انسان کی اپنے رب اور اِلہ سے محبت کی حقیقت، قیمت، درجہ اور طاقت دیکھ لی ہے! کیوں کہ یہ اس محبت میں ایك ایسا عملی نمونہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ طاقتور تعلق کی مثال ہے، وہ تعلق جو ہر ایسی رکاوٹ کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ڈٹ جاتا ہے! دنیا میں پھر کوئی اسے ڈرا نہیں سکتا!! ڈرانے والے مر جاتے ہیں! وہ نہیں مرتا! اور اس رکاوٹ کو جو ان دونوں کے مابین تعلق کو میلا یا ختم کرنا چاہتی ہے اسے تہہ وبالا کرنے پر اس کا جی اسے اکسا رہا ہوتا ہے! اور اس کو پورا کیے بغیر وہ بیٹھتا نہیں! پھر اس کے اس محبوب سے ، اس اِلہ سے دشمنی کرنے والوں کو دنیا سے مٹانے کو اس کا جی ہر وقت مچلتا رہتا ہے! بے تاب رہتا ہے! کسی موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتا!! اپنی تلوار ، اپنے تیشے ، اپنا خنجر ، تیز سے تیز ترین کر کے رکھتا ہے! اپنی کلاشنکوف ، ہر وقت تیار رکھتا ہے! کہ جونہی اس کے اس محبوب سے کوئی جنگ کرنے والا دشمن اس کے سامنے سے کہیں گزرے تو اس کی گردن تن سے جدا کردے! بلکہ ایسے دشمنوں کی راہیں تاك تاك کر انہیں ختم کرنے کو وہ ہما وقت آگے رہتا ہے! اللہ کے دشمن ، کعب بن اشرف غلیظ اور کمینے جیسوں کی گردنوں پر وار کر کے ، اس کا سر اتار کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آکر پھینکتا ہے! اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیرات کی صدائیں مدینہ منورہ میں گونجتی ہیں!،،، مختصراً یہ کہ یہ انسان اپنا سب کچھ اس کے لیے کھپا دیتا ہے ۔ یہ ایسا تعلق ہوتا ہے جسے اس کائنات میں، اس زمین پر کوئی بھی کتنی بڑی سے بڑی طاقت ہی کیوں نہ ہو وہ اسے مغلوب نہیں کر سکتی! بظاہر ایسا عاجز انسان مگر اتنا طاقتور!! اتنا طاقتور کہ اس سے اس کا دشمن بھی ایك ماہ کی مسافت دور سے اتنا خوف کھائے کہ شکست سے دو چار ہونے لگے! اس کا دور سے آنے کا سنتے ہی اس کے چھکے چھوٹنے لگیں!!

بلکہ یہ بھی یقینی اور بنیادی بات ہے کہ پھر یہ انسان لمحہ بھر بھی اپنے مولا اور اِلہ کے لیے عظیم قربانی دینے سے گریز نہیں کرتا، اپنی جان تو کیا اپنی اولاد بھی، اپنی بیوی بچے بھی ، اپنا مال بھی، مکان ومتاع بھی، اپنی جاہ وجلال بھی، اپنا وقت وعمر بھی ، اپنا سب کچھ

اس پر نچھاور کر دیتا ہے! مختصراً یہ کہ ہر اپنی عزیز شے کو قربان کرنے کو ہمہ وقت تیار رہتا ہے، جب بھی، جس گھڑی بھی اس کا مالك، اس کا اِلٰہ اپنی ذات کے لیے، اپنے دین کے لیے، اپنے نیك بندوں کے لیے تقاضا کرتا ہے ، اپنے دشمنوں سے ، اپنے باغیوں سے قتال کرنے کو آواز لگاتا ہے ، تو اس انسان کی زبان وعمل لبیك وسعدیك کہہ رہے ہوتے ہیں! ۔۔۔ شادی کی پہلی رات میں ہو تو خالق ومالك کا ، اپنے اِلٰہ کا بلاوہ کانوں تك پہنچا ہی تھا ، تو اسے آرام نہیں آیا ، فوراً چل نکلتا ہے! ،،، اللہ کے برگزیدہ فرشتے اسے نہلا تے ہیں ، اس کا غسل کرتے ہیں! ، ، ، کیا محبت ہے اللہ سے!! سبحان اللہ!!! الذین آمنوا أشد حبا لله!!! ایمان لانے والے تو اللہ عزوجل سے شدید قسم کی محبت کرتے ہیں!!!

{ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لله } [البقرة : 165] (اور لوگوں میں سے ہیں جو غیر اللہ کو شریك (اِلٰہ) بنا کر ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ کے ساتھ ہوتی ہے ۔ **لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ سے شدید ترین محبت کرتے ہیں**) ،،،

کیا محبت ہے اللہ کے ساتھ اور اللہ کے لیے، پھر اللہ کے دین کی عزت کے لیے !!!

اورسچ اور حقیقت تو یہی ہے ، کہ اسی لیے کفار کے خلاف ، طواغیت کے خلاف اور اللہ سے جنگ کرنے والے مرتدین کے خلاف ، جہاد في سبیل اللہ سے فارغ انسان کو، جہاد سے فارغ (مسلمان) کو اس لیے منافق کا درجہ دیا گیا ہے! کیوں کہ وہ اس جذبہ وعمل سے ، جوکہ حقیقی محبت سے پھوٹتے ہیں ان دونوں سے یہ فرد فارغ ہو چکا ہوتا ہے، مردہ ہو چکا ہوتا ہے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے : "مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ" [صحیح مسلم]: **کہ (جو اس حالت میں مر گیا کہ نہ اس نے غزوہ کیا ہو (جنگ کی ہو) ، نہ اس نے اپنے نفس کو اس کے بارے میں کہا ہو ، تو وہ نفاق کے ایك درجے پر مرا ہے)!** تو اس لیے ایسے شخص کو چاہے کتنا بڑا چھوٹا ہی کیوں نہ ہو ، کتنا عام یا عالم ہی کیوں نہ ہو! اس لیے اسے منافق کا درجہ دیا گیا ہے! کیوں کہ یہ اس جذبہ وعمل سے ، جوکہ حقیقی محبت سے پھوٹتے ہیں ، لا الہ الا اللہ کے حقیقی فہم سے پھوٹتے ہیں ، ان دونوں سے یہ فرد فارغ ہو چکا ہوتا ہے، مردہ ہو چکا ہوتا ہے! اس کا سر کٹ چکا ہوتا ہے، اور کہیں اس کے دونوں پر ختم ہو چکے ہوتے ہیں! تو پھر ہر شکاری تو کیا ، ہر گھٹیا اور ہر غلیظ انسان بھی اسے اپنا شکار کیوں نہ بنا لے!! کوئی کافر ، مرتد یا سیکولر اس کا شکار کیوں نہ کرے!!! کوئی سیاست کا بہروپیہ اس کا شکار کیوں نہ کر لے!!! کوئی مرتد اور مکار وخبیث فوج اس کا شکار کیوں نہ کر لے!!! اس کی کوئی مکار اور خفیہ ایجنسوں کے افراد اس کا شکار کیوں نہ کر لیں!!! یہ سب کے سب اس کا گوشت مزے سے کھا کھا کر پھر اس کی ہڈیاں اپنے کتوں کو کیوں نہ کھلا دیں!!! کیونکہ اس کی محبت تھی تو اپنے اِلٰہ ، مالك الملك ، اللہ عزوجل سے نہیں بلکہ اس کے ان دشمنوں سے تھی! دنیا کے جھوٹے چھوٹے ان اِلاہوں سے تھی! خوف تھا تو اپنے اِلٰہ ، اللہ عزوجل سے نہیں بلکہ اس کے دشمنوں سے ، بودے بودے جعلی اِلاہوں سے!! امیدیں تھیں تو اپنے اِلٰہ ، مالك الملك سے نہیں بلکہ اس کے دشمنوں سے!!! زمینی اِلاہوں سے !!! اس کے ترقی کے پیمانے تھے تو اپنے حقیقی اِلٰہ اللہ عزوجل ، آسمانوں کے رب کے دیے ہوئے پیمانے نہ تھے ، بلکہ اس کے دشمنوں کے ، زمین کے چھوٹے جھوٹے، بودے بودے اِلاہوں کے دیے ہوئے پیمانے تھے!!! ۔ اور در اصل دوسرے

معنوں میں، کیوں کہ اس شخص نے اپنے دل میں اس عظیم محبت کو جگہ نہ دی! اور نہ ہی الله وحده لا شريك سے خوف اور امید کا دم بھرا!! اور یوں الله وحده لا شريك کی طرف سیرِعمل بھی نہ رہا!!! تو لا محالہ محبت رہی تو کسی اور کے ساتھ رہی! خوف اور امیدوں کی ڈوریں تھیں تو وہ الله عزوجل سے کٹ کر کسی اور کے ساتھ جا ملیں!! بلکہ اس کے غلیظ قسم کے دشمنوں سے جا ملیں!!! سیرِعمل رہا تو کسی اور کے ساتھ، بلکہ اس کے دشمنوں کے ساتھ!!! ،،، ولا حول ولا قوة إلا بالله

{ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ } [التوبة : 24] . (**کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان کے لوگ اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو ، اللہ اور اس کے رسول سے اور فی سبیل اللہ جہاد کرنے سے ، تمہیں زیادہ محبوب ہیں تو ٹھہرے رہو یہاں تك کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا**) .

یہ تو ہے صرف باپ ، بیٹے اور بھائی بیویوں اور خاندان جیسے لوگوں سے ، یعنی اپنے اقرباء سے محبت کا نتیجہ! لیکن یہ آج کل کے سیاستدان اور یہ فوجیں جن کی نہ منزل ہے نہ مقصود سوائے دنیائے کفر کو مضبوط کرنا اور جنہوں نے اسلام سے جنگ برپا کر رکھی ہے! اسے قائم نہیں ہونے دیتے ہیں! ان سے پھر محبت کا نتیجہ کیا ہوگا؟؟؟!!! ان سے رواداری رکھنے کا نتیجہ کتنا بھیانك ہوگا؟؟؟!!! یعنی جن سے جہاد کرنا ، کلمہ کے بعد اولین فرض ہو اُن سے محبت کرنے کا نتیجہ پھر کیا ہوگا؟! دنیا میں ایسوں کی ، سب کی ذلت ہم دیکھ ہی رہے ہیں! مگر مرنے کے بعد تو اچھی طرح پتہ چلنے والا ہے!!! اس وقت ندامت کسی کام نہ آئے گی!۔ شیخ حَمَد بن عتیق فرماتے ہیں : " الْمُدَاهِنُ لا بُدَّ أَنْ يَفْتَحِ اللهُ لَهُ بَاباً مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوانِ مِنْ حَيْثُ طَلَبَ العِزَ " [الدرر السنية ٦٧/٨] : (**مداہنت اختیار کرنے والا ، لازمی بات ہے ، کہ اس کے لیے اللہ ، ذلت اور رسوائی کا اسی جگہ سے ایك دروازہ کھول دیتا ہے کہ جہاں سے اس نے عزت چاہیے تھی**)! .

دیکھیے، اللہ سے اور اس کے دین سے محبت نہ کرنا ، اسے کم درجہ دینا ، اس محبت کا مطلوبہ اور عملی اظہار نہ کرنا ، پھر اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا مطلوبہ اور عملی اظہار نہ کرنا، اور ساتھ یہ کہ فی سبیل اللہ ، یعنی اللہ عزوجل کی الوہیت کی بابت جہاد نہ کرنے کا نتیجہ ، اللہ کی طرف سے عذاب اور اس کی ہدایت سے دور ہونا ہوتا ہے!!! اگر کسی کو شك ہے تو آج اپنے گرد ونواح پر غیر جانبدار ہو کر صحیح طرح سے نظر ڈال لے!!!

اگر الله عزوجل کے ساتھ محبت میں سچے ہو تو پھر اپنے آپ کو اس کے سامنے سچا بنا کر دم لو! اس محبت کے واضح اور تقاضاتی مظہر کو اپناؤ ، جہاد کا علم اٹھاؤ ، اور الله عزوجل کے کھلے ہر دشمن سے قتال کرو ، وہ جو بھی ہے! قریب ہے تو تب ، بعید ہے تو تب! رشتہ دار ہے تو تب بھی! اور اپنا ہم علاقہ ہے تو تب بھی! اپنی محبت کے دعوؤں میں سچا بن کر

دکھاؤ! جھوٹ اور منافقت کا سہارا نہ لو!! نقصان سارے کا سارا تمہارا ہی ہے ، اللہ عزوجل کا نہیں ۔
یہ جہاد اور قتال اس عظیم محبت کا وہ عظیم مظہر ہے کہ اسے کوہان کی چوٹی کا بلند ترین درجہ حاصل ہے! اور اس سے کوئی عمل مل نہیں سکتا!! یہ ایسا مظہر ہے کہ جسے ہر کوئی اس محبت میں آتے ہی ، اس کا جی مچلنا شروع کر دیتا ہے کہ اللہ عزوجل کے دشمنوں سے نپٹا جائے ، ان سے قتال کیا جائے!! صحابہ کرام مکہ مکرمہ میں تھے تو تب بھی ان کا جی مچلتا رہا کہ اُن اللہ کے باغیوں کو ، اللہ سے کفر کرنے والوں کو ، اللہ عزوجل سے شرك کرنے والوں کو قتال کے ساتھ ہی پیش آیا جائے! مگر چونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خود حفاظت کا ذمہ اٹھا رکھا تھا ، اس وجہ سے اس نے اسے اُس وقت قتال کرنے سے منع فرما رکھا تھا ، مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بات ضرور تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ، مکہ مکرمہ میں ہی اپنے نزدیکی کفار ومشرکین سے واضح طور پر ، منہ کھول کے ، دو ٹوك الفاظ میں یہ انہیں کہہ چکے تھے کہ " جِئْتُكُمْ بِالذَّبْحِ " میں تمہارے لیے ذبح کرنے کا حکم لے کے آیا ہوں! جی ہاں انہوں نے مکہ میں ہی اہلِ کفر کو واضح اور کھلا پیغام دے دیا تھا کہ اگر تم اپنے باطل اِلاہوں سے کفر نہیں کرتے ، طاغوت سے کفر نہیں کرتے ، باطل اِلاہوں اور معبودوں سے انکار کر کے اللہ عزوجل کی اس الوہیت میں اپنے آپ کو نہیں لے آتے ، اسلام سے دشمنی کر رکھنے میں آگے ہی چلے جاتے ہو! تو میں تمہارے لیے اللہ عزوجل سے جو پروگرام لے کے آیا ہوں وہ تمہاری گردنیں اڑانے کا ہے! بس تم تھوڑا صبر کر لو پھر یہ ذبح کرنے کا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھنا! اور پھر اللہ کے باغیوں نے (فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ) [الأنفال : ١٢] کا عمل اور اپنا حشر اپنی آنکھوں سے معرکوں اور باقی جگھوں میں دیکھ لیا تھا!! اُنھوں نے اپنے ہر ایك کا ، اپنے سر تنوں سے جدا جدا ہوتے ہوئے دیکھ لیا تھا!! انگلیوں کے ہر پور پر ضربیں دیکھ لی تھیں!! سات سو یہودیوں کو ایك خاتون کے گھر میں جمع کر کے ان کی گردنیں بھی ، ٹولہ ٹولہ کر کے ، مدینہ منورہ کے بازار کے اندر ، خندقیں کھود کے ، رسول الرحمہ والملحمہ کی زیر نگرانی میں ، ان کی گردنیں اڑانے کی خبریں بھی سن لی تھیں! حتی کہ مکہ مکرمہ میں ہی ، جب مدینہ کے انصار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے آئے تھے تو وہ ایك دوسرے کو یہی واضح کر رہے تھے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے موت کی بیعت لے رہے ہو!! جان لو تم کس چیز کی بیعت لے رہے ہو!۔ یہ ہے اللہ عزوجل سے محبت کرنے کا تقاضا! موت پر بیعت!! اللہ عزوجل کے باغیوں سے جہاد وقتال پر بیعت!!! دین اسلام کی اقامت کے لیے جہاد وقتال پر بیعت!!! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ، آزمائشوں سے گزرتے ہوئے ، ہجرتیں کرتے ہوئے ، جب مدینہ میں تھوڑی سی جگہ مل گئی تھوڑے سے مسلمان اکٹھے ہو گئے ؛ گردنوں کے کاٹنے کا عمل شروع کردیا!! جی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے صحابہ خونی نہیں تھے! مگر اللہ عزوجل کے کھلے دشمنوں اور مسلح جنگ کرنے والوں کا پھر وہی حشر کرتے جس کا خود اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے!
ایسی بات کہنے سے ہم نہیں ڈرتے! یہ ایمان کی علامت ہے اور تقاضا ہے! اور اُنہیں ، اللہ کا حکم یہی تھا : { وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ } [البقرة : ١٩١] (ان کو تم جہاں بھی پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے ، وہاں سے

تم بھی ان کو نکال دو ، اور (دین سے گمراہ کرنے کا ، شرک وکفر کو باقی رکھنے کا) فتنہ ، قتل اور خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے)!! دیکھیں اہلِ کفر وشرك سے ، پھر اہلِ ارتداد سے ، جو مسلح ہوکر مسلمانوں کے خلاف جنگیں کر رہے ہیں ان کے خلاف قتال کرنا لا اِلہ الا اللہ کا تقاضا ہے! اللہ عزوجل سے محبت کا تقاضا ہے ، اس کے ساتھ دوستی کرنے کا تقاضا ہے! ان اہلِ کفر وشرك کا اور اہلِ ارتداد کا فتنہ و فساد انہیں قتل کرنے سے کہیں زیادہ ہے!! جہاد اور قتال کو قائم کرنے سے کہیں زیادہ ہے!! یہ کفر وارتداد کو اپنی طاقت کے ساتھ مسلط کرنے والے ہیں!! یہ لوگوں کا ایمان ضائع کرنے والے ہیں!! یہ لوگوں کو سچا ایمان نہیں لانے دیتے!! یہ لوگوں کو ، سچا ایمان لانے والوں کو جیلوں میں بند کرتے ہیں!! اذیتیں دیتے ہیں تشدد کرتے ہیں! قتل کر کے لاشوں کو پھینك دیتے ہیں! جعلی مقابلی کر کے انہیں قتل کر دیتے ہیں! پھانسیاں دیتے ہیں! ڈرون چلا کر ایك ایك کو نشانہ بناتے ہیں! ان کے خلاف جنگیں کرتے ہیں!!! اور رہا سکولوں کالجوں وغیرہ میں ہماری نسلوں سے جو کر رہے ہیں اس کا بھی تذکرہ ہم نے کیا ہے ، وغیرہ وغیرہ ،،، تو یہ سارے فتنے ، یہ سارا فساد ان باغیوں کے قتل کرنے سے کئی گنا زیادہ ہے!! ان کو ختم کرنا ہی اصل اصول ہے! نہ کہ ان کے ساتھ نرمی کرنا! کمپرومائز کرنا! یا بلکہ ان کا دفاع کرنا!!! ان کفار ومرتدین کا دفاع کرنا کفر کے سوا کچھ نہیں!!! دین سے پھر جانے کے سوا کچھ نہیں!!! اِن کا تو حکم قتل کرنا ہے نہ کہ ان کا دفاع کرنا! ان کو تو جہاں پانا ہے ، جس نے بھی پانا ہے اُس کے لیے جائز بھی نہیں بلکہ اس پر فرض ہے کہ اسے قتل کر ڈالے! اس کا مال لے لے اور اس کا (خمس) یعنی پانچواں حصہ مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کر دے ، خلافت اسلامیہ کے بیت المال میں جمع کر دے! ایسوں کو جہاں بھی کوئی مسلمان پائے انہیں قتل کر دے! یہی اللہ عزوجل کے ساتھ سچی محبت کا تقاضا ہے! یہی اللہ عزوجل کے ساتھ وفاداری کا ثبوت ہے! یہی اللہ عزوجل کا حکم ہے ایسوں کے لیے! یہ جو آج تمہارے گھروں کے اندر آ کے ، گھروں کی حرمتیں پامال کر کے ، تمہارا خون اپنے لیے حلال کر کے تمہیں تمہارے بچوں بیویوں سمیت قتل کرتے ہیں شہید کرتے ہیں! تم بھی ان کے گھروں کے بیچوں بیچ ، ان کے مراکز کے بیچوں بیچ گھس کر ان کو قتل کرتے جاؤ! ان کے خون کی کوئی حرمت نہیں! **{ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا }** [النساء: ۸۹] **(ان کو جہاں بھی پاؤ قتل کر ڈالو ، ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور اپنا مددگار نہ بنانا)** یہ تمہیں جہاں بھی ملیں ان کو قتل کر ڈالو! اگر یہ تمہیں تمہارے گھروں میں گھس کر مارتے ہیں تو تم بھی انہیں ، ان کے گھروں میں گھس کر قتل کرو! تمہیں بازاروں ، گلی محلوں ، مسجدوں میں مارتے ہیں تو تم بھی انہیں جہاں پاؤ قتل کر دو! ان کے خون کی کسی قسم کی حرمت نہیں! ان کا قتل کرنا فریضہ ہے ان سے دوستی لگانا اور ان سے مدد طلب کرنا تو دور کی بات ہے! ان کے فتنہ اور فساد کو ایسے ہی ختم کیا جاتا ہے ، یہ اللہ عزوجل کا حکم ہے! ہمارا اور آپ کا نہیں! اور نہ کسی اور کا!

اللہ عزوجل سے اگر کوئی تعلق اور رشتہ ہے! اللہ سبحانہ وتعالی سے اگر محبت ہے ، اس سے اگر کوئی دوستی ہے! تو پھر اس کے سامنے ، اِن دعوؤں میں سچا بن کے دکھاؤ! جھوٹ مت بولو اللہ سے!! منافقت نہ کرو اللہ کے سامنے!!! دھوکہ نہ اللہ عزوجل کو دو نہ اپنے آپ کو!!! سچی محبت کا ثبوت دے کے رہو! یہ جھوٹ! یہ منافقت! یہ دھوکا! تمہیں اس کی جہنم کا حقدار بنا دے گا ، اگر اسی پر موت آ جائے ، یا اسی پر مارے گئے تو پھر جہنم کے حقدار بننے کے لیے تیار رہو!!! ہاں اگر اللہ عزوجل سے ، اس کے ساتھ اس سچی محبت میں قتال

کرتے مارے گئے تو تم نے دراصل اس محبت کی گوائی دی ہے! اس محبت کی گواہی دے کر اپنا خون دیا ہے! پھر تمہیں گواہ کہا جائے گا! یعنی تمہیں شہید کہا جائے گا! سبحان اللہ! اللہ کے لیے گواہی دینے والا!!! کتنا عظیم مقام ہے یہ!!! کتنا عظیم لفظ ہے یہ!!! کتنا عظیم درجہ ہے یہ!!! یہ تو صرف اور صرف فی سبیل اللہ مرنے والوں کے لیے ہے! اللہ سے سچی محبت کا ثبوت دینے والے کے لیے ہے یہ! نہ کہ طاغوت ، یا مسلح مرتد کے لیے مرنے والے کے لیے ہے یہ!!! وہ طاغوت وہ مرتد کہ جس نے اللہ سے دشمنی کی رکھی ہے! اس کی شریعت کے ساتھ دشمنی کی رکھی ہے! اللہ کے دشمنوں سے اتحاد میں کھڑا ہے! ان کی جنگ کو اپنی جنگ قرار دے چکا ہے! اس کے لیے جو مرتا ہے وہ شہید کب ہو سکتا ہے؟!!!

ہاں اگر اس نے کوئی گواہی دی ہے ، اپنی زندگی میں ، اپنے جینے مرنے سے تو دراصل اس نے اس طاغوت اور اس مرتد سے سچی محبت کی گواہی دی ہے اور اسی محبت میں ہی وہ مارا گیا ہے! وہ پھر کہاں شہید ہوسکتا ہے؟!!! اسے پھر شہید کہنا اللہ عزوجل سے مذاق ہے! بغاوت ہے! دشمنی ہے! کفر ہے!!!

اس لیے ، اگر اللہ عزوجل کے ساتھ محبت کے دعوے ہیں؟!! اس پر ایمان لانے کے دعوے ہیں؟!! لا اِلہ الا اللہ کا اگر سوچ سمجھ کر اقرار کر چکے ہو تو؟!! پھر اپنے آپ کو اس کے سامنے سچا کر کے دکھاؤ! اس کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں! کوئی نجات ہی نہیں! خالی لا اِلہ الا اللہ کا ورد کرنے سے کام نہیں چلے گا!!! جبتك اس کے تقاضے پورے نہیں کرو گے ، تو دنیا میں ذلت سے اور آخرت میں جہنم سے ابدی نجات نہیں ملنے والی! سچی محبت کا تقاضا کیے بغیر کام نہیں چلے گا! یہ خالی کی خالی کلمہ گوئی کام نہیں دے گی! اور پھر ایسی کلمہ گوئی ہو جو طاغوت کو طاغوت نہ سمجھے!!! جو کفر کو کفر نہ سمجھے!!! جو ارتداد کو ارتداد نہ سمجھے بلکہ الٹا یہ کرے کہ اسی طاغوت اور اسی ارتداد وکفر کا ساتھ دینے والی بن کے رہے!!! اسلام کو ڈھانے والی بن کے رہے!!! تو - پناہ ہو میری اے اللہ ، پھر پناہ!- تو پھر تو یہ اللہ عزوجل کے ساتھ ، ایك عظیم ہستی کے ساتھ ، مالك الملك کے ساتھ ، اِلہ العالمین کے ساتھ کھلا مذاق نہیں تو اور کیا ہوسکتا ہے؟؟!!! کھلا کفر نہیں تو اور کیا ہوسکتا ہے؟؟!!! کھلی دشمنی نہیں تو اور کیا ہوسکتی ہے؟؟!!! { وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ } [المائدة:٥١] **(اور جو تم میں سے اُن کے ساتھ ہوگیا ، پس وہ انہی میں سے ہے)** ! تو یہ بات ، صرف یہود و نصاری کے بارے میں نہیں! بلکہ ہر اس مسلمان کے لیے ہے کہ جو کسی کافر ، مشرك یا مرتد کا ساتھ دینے والا ہوگا! اس سے محبت اور دوستی کرنے والا ہوگا! اس کی حمایت اور دفاع کرنے والا ہوگا! تو جو کوئی بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے ان کے ساتھ ہو چلا تو وہ انہی میں سے ہوگا! -

طواغیت ، اور مرتدین سے محبت کرنے والے کا ، قیامت کے روز بھی حشر انہی کے ساتھ ہوگا! یہاں ان کے ساتھ محبت کرتے مرا ہے! ان سے نشانِ حیدر وصول کیا! تو وہاں بھی انہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا! : { احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ * مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ } [الصافات:٢٢] **(جو لوگ ظلم کرتے تھے ، اُن کو اور اُن کی بیویوں سمیت ، اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے ، جمع کر لو ، پھر ان کو جہنم کا راستہ دکھا دو)** جی یہ جو آج اللہ عزوجل کے سوا دوسروں کو اِلہ سمجھتے ہیں! دوسروں کی عبادت کرتے ہیں! دوسروں کے ، خواہشات پر مبنی ، بنے بنائے قوانین ، قراردادیں اور

منظور شدہ بلوں کے مطابق چلتے ہیں! ان سے محبت کرتے ہیں! ان کے قانون کو ، قرادادوں کو اور فیصلوں کو اپنی مرنے جینے میں لاگو کرتے ہیں! اور ان کے بنائے دستوروں کو حق سمجھتے ہیں! انہی کی الوہیت کو مانتے ہیں! انہی کی بندگی اور پوجا پاٹ کرتے ہیں تو یہ خود بھی جہنم جانے والے ہیں!! ان کی بیویاں بھی ان کے ساتھ جہنم میں جانے والی ہیں!! کیونکہ ان کے کفریہ افعال پر راضی رہی ہیں! ان سے علیحدگی اختیار نہیں کی!

تو تم بھی ان طواغیت ، کفار او مرتدین کے ساتھ جہنم میں جانے والے ہو!! ان سے محبت کرنے میں ان کے ساتھ جہنم میں رہو گے! اور ہاں ، وہاں پھر تم ان سب پر لعنتیں برساؤ گے! وہاں تم ان سے جھگڑا کرتے رہو گے کہ انہوں نے تمہیں گمراہ کیا تھا! اے رب ان کو تم دگنا عذاب دو! مگر تم دونوں پر دگنا عذاب ہوگا! یہاں تم ان سے محبتیں کرتے ہو! ان کے لیے اپنی جانیں بھی دے دیتے ہو! ان کے لیے جاسوسیاں بھی کرتے ہو! آج تم اس کفریہ نظام میں اس کفریہ وارتداد کی جنگ میں اوباما اور ڈیوڈ کیمرون وغیرہ کا ساتھ دے رہے ہو! مسلمانوں کے خلاف ، اسلامی ریاست کے خلاف کفار کا ساتھ دے رہے ہو! اوباما اور کیمرون کے غلاموں اور خادموں کا ساتھ دے رہے ہو ؛ مشرف ، کیانی ، شجاع پاشا ، راحیل ، رضوان اختر ، زرداری ، نواز ، عمران خان اور الطاف وغیرہ کا ساتھ دے رہے ہو! ان کے لیے جان دے رہے ہو! کل قیامت کے روز بھی تم نے اسی اوباما ، ڈیوڈ کیمرون ، نجیب اللہ ، بے نظیر ، قذافی ، مشرف ، کیانی راحیل ، شجاع پاشا ، رضوان اختر ، نواز شریف ، عمران خان اور الطاف حسین وغیرہ کے ساتھ جہنم میں ایک ہی جگہ میں رہنا ہے!!! انہی کفریہ اور طاغوتی پارٹیوں ، اور فوجوں کے ساتھ تمہارا حشر ہونا ہے!! وہاں پھر تمہارا انہی کفار ومرتدین کے ساتھ حشر ہونا ہے! اور وہاں پھر ایک دوسروں کے ساتھ یہی جھگڑا اور لعن طعن کرو گے :{ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ } [الأعراف: ٣٨] (داخل ہوجاؤ جہنم میں ، اُن جن اور انسانوں کی جماعتوں کے ساتھ ، جو تم سے پہلے گزری ہیں ۔ جبھی ایک جماعت وہاں داخل ہوگی تو وہ اپنی ہم مذہب (ہم کفریہ مذہب) پر لعنت کرے گی ، یہاں تک کہ جب سب کےسب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے ہمارے رب! انہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ، پس تو ان کو جہنم کا دگنا عذاب دے ۔ اللہ فرمائے گا : تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تمہیں علم نہیں)

اس لیے عام انسان کا ، توبہ کیے بغیر ، پھر اصلاح کیے بغیر ، براءت کیے بغیر ، ان سے علیحدہ ہوے بغیر ، اور پھر یہی کفار و مرتدین بھی توبہ کیے بغیر ، اصلاح کیے بغیر ، اپنے کفر وارتداد سے براءت کیے بغیر ، اپنے پلید نظام سے براءت کیے بغیر اگر ان سب میں سے کوئی مر گیا یا مارا گیا! اس کی پھر جہنم سے کوئی نجات نہیں! اور پھر اگر یہ عام انسان ، طواغیت اور مسلح مرتدوں کے ساتھ محبتیں اور دوستیاں کرنے والے! ان کے لیے مرنے والے! ان کے لیے اہلِ جہاد کی ، اہلِ توحید کی جاسوسیاں کرنے والے! اسی پر مر گئے یا مارے گئے! تو پھر جہنم میں اِنہوں نے اُن سب طواغیت اور مرتدین کے ساتھ داخل ہونا ہے!!! لا محالہ! یہ اللہ سبحانہ وتعالی کا حکم ہے! کسی ایسے ویسے کا نہیں! پھر تم میں سے کسی کا ایک دوسروں پر لعن طعن کرنے کا وہاں کوئی فائدہ نہیں! نہ طواغیت اور مسلح

مرتدین کے خلاف ، اللہ عزوجل سے ، وہاں جہنم میں دوگنا عذاب مانگنا فائدہ مند ہوگا! نہ ان کے بارے میں وہاں یہ کہنا فائدہ مند ہوگا کہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا! تو اگر ان کی گمراہی سے بچنا ہے؟! تو ابھی بچ کے رہو! ابھی تم خود اِن کو اِن کے کفر وارتداد کے عذاب کا مزہ چکھاؤ! اپنی پستولوں سے ، اپنی کلاشنکوفوں سے ، اپنے بارودوں سے ، اپنے کسی ہتھیار سے ، حتی کے زہر سے بھی انہیں کفر وارتداد کا ، اور اسلام کے خلاف جنگ کرنے کا مزہ چکھاؤ! یہاں ان کو لعن طعن کرو!! یہاں ان کو عذاب کا مزہ چکھاؤ!! کل جہنم میں ، کل کے دگنے عذب سے تم بچ جاؤ گے!۔ ان سے محبت نہیں! نفرت اور بغض و عداوت اختیار کر کے اللہ عزوجل کے ساتھ اپنی بے حد محبت کا ثبوت دکھاؤ! یہاں جاہل نہ رہو! یہاں اس کے دین سے نہ پھرو! ورنہ کل کو ، جہنم میں ہی ، تمہیں ان کے ساتھ رہ کر دگنا عذاب ملے گا! اور تمیں وہاں بھی علم نہیں ہوگا! اللہ عزوجل کے ساتھ سچی محبت کا اس دنیا میں ثبوت دو گے تو کل جہنم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بچ جاؤ گے ۔ نبی الرحمہ والملحمہ کا فرمان ہے کہ " يُحْشَرُ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ " [بخاری ومسلم] : **(انسان کا حشر اسی کے ساتھ کیا جائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا)!** تو جو انسان جس انسان سے بھی ، جس گروہ سے بھی ، سچی محبت کرتا ہوگا ، اس کے لیے جیتا ہوگا ، اس کے لیے مرتا ہوگا ، اس کے اقوال اور اسی کے بنائے ہوئے قوانین پر قربان ہوتا ہوگا! تو قیامت کے روز بھی اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا! کیونکہ اس نے اس محبت کے تقاضے پوری طرح ادا کیے ، مرنے تك جا پہنچا! تو اس کا حشر پھر اسی کے ساتھ کیوں نہ ہو؟!!

اور پھر اسی محبت کو یہ انسان اور اس کے یہ آقا ؛ پاکستانی فوج اور سیاستدان ، آزادی کہتے ہیں!!! یعنی ان کی غلامی کو آزادی کا نام دے دیا گیا ہے! صلیبیوں ، اور دنیا کے کفار کے غلاموں کی غلامی کو آزادی کا نام دیا گیا ہے!!! کیونکہ اس انسان کے یہ آقا ؛ یہی طواغیت اور مسلح مرتدین ، جوکہ فی الاصل یہود ونصاری ، صلیبیوں ، بوذیوں اور دنیا کے کفار کے غلام ہیں! اُنہی کے احکام اور معاہدوں کی پیروی کرتے ہیں! انہی کے حکم پر چلتے ہیں! انہی سے ملتے جلتے ہیں ، محبتیں کرتے ہیں! انہی کے ساتھ اتحاد ہے!! انہی کے لیے جیتے مرتے ، اور قتال کرتے ہیں!! اُنہی کی جنگوں کو اپنی اولین ، اور ترجیحی جنگیں قرار دیتے ہیں!!! تو یہ پاکستانی طواغیت ؛ فوج اور سیاستدان اس انسان کو اس وقت آزاد کہتے ہیں جب یہ ان کی غلامی کا اعتراف کرے ، ان سے محبت کرنے کا اظہار کرے ، اس محبت کے تقاضے پورے کرے! تو تب یہ آزاد ہے اور ہر ہر سال تو کیا ہر لمحہ با لمحہ یہ اس غلامی کو آزادی سمجھ کر رہے! ہاں اگر اس نے اس آزادی (غلامی) سے اگر آزاد ہوکر اللہ عزوجل کی غلامی (آزادی) میں چلا جائے ، اور اس کی دعوت بھی دے ، اس کے لیے وفاداری اور محبت میں قتال بھی شروع کر دے تو یہ فوج اور یہی سیاستدان ایسے انسانوں سے پھر جیلیں بھر کے بھر دیتے ہیں! کیونکہ یہ انسان اب ان کی دی ہوئی آزادی (غلامی) پر ضرب لگانے والے ہیں! اب یہ دہشتگرد ہیں! تکفیری ہیں! خوارج ہیں! پھر یہی طواغیت ؛ را ۔ را ۔ ۔ را ۔ را کہتے تھکتے نہیں ، کہ یہ مسلمان ، یہ توحید پرست ، یہ اللہ عزوجل کے نظام کو نافذ کرنے والے ؛ خلافت کے لیے اٹھنے والے (را) کے ایجنٹ ہیں!!! پھر خفیہ طریقوں سے عدالتوں میں ان پر مقدمے چلائے جاتے ہیں! بلکہ یہ کوشش کی جاتی ہے کہ ان پر طاغوتی چھاؤنیوں میں ، چھپی عسکری عدالتوں میں مقدمے اور فیصلے ہوں! جو کسی کو کچھ نظر نہ آئے!،،، اور پھر ان کو پھانسی دینے کے لیے وزیر قانون ، وزیر داخلہ ،

وزیر اعظم ، صدر اور فوج کا سربراہ ، راحیل شریف دستخط کر دیتے ہیں!!! اور خفیہ مرکز میں اسے پھانسی دی جاتی ہے! کیوں کہ یہ انسان ان کے غلام بننے کے بجائے اللہ عزوجل کے غلام بن گئے! بلکہ ان کی غلامی سے نکل کر جو کہ فی الاصل صلیبیوں وغیرہ اور یوذیوں کی غلامی تھی ، اللہ کے دشمنوں کی غلامی تھی ، ان سب غلامیوں سے نکل کر اللہ وحدہ لا شریك کے غلام بننے کا اعلان کر دیا! ان سے محبت کا دم بھرنے کے بجائے اللہ عزوجل سے محبت کا دم بھرنے لگے! ان کے دیے ہوئے سیکولر دین سے براءت کرتے ہوئے اللہ عزوجل کے دینِ اسلام میں چلے گئے! ان کے بنے نظام سے براءت کرتے ہوئے اللہ عزوجل کے نظام ؛ خلافتِ اسلامیہ سے محبت کا دم بھر نے لگے! ۔

آج جو بھی ان کی دی ہوئی آزادی (غلامی) کے لیے ، ان سے محبت کرتے ہوئے جو 14 اگست کی رات کو دیے روشن کرتے ہیں! کل قیامت کے روز بھی انہی کے ساتھ ان کا حشر ہونے والا ہے! اور وہاں جب آنکھوں کے سامنے سب کچھ واضح نظر آئے گا تو وہاں پھر ان طواغیت سے برائت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا! لعن طعن کرنا کوئی فائدہ مند نہیں ہوگا! ان کے ساتھ ، جہنم میں پڑے ہوئے ، اللہ عزوجل سے ان کے لیے دگنا عذاب مانگنا پھر کوئی فائدہ مند نہیں ہوگا! یہ سب کچھ کرنا ہے تو اب اس دنیا میں کر کے دکھاؤ ، دنیا میں ہی ان سے برائت اور بیزاری کا کھلا اعلان کر دو! دنیا میں بھی ذلت سے بچ جاؤ گے اور آخرت میں بھی دائمی ، جہنم کی دہکتی ہوئی آگ سے چھٹکارا حاصل کر لو گے ۔

تاریخ کی کتابوں میں رِبْعِی ابن عامر رضی اللہ عنہ کا مشہور واقعہ رقم ہے ۔ کہ جب اس کی ملاقات فرس کے سپہ سالار رستم سے ہوئی ، جس نے اسے دعوت دے کر بلایا ہوا تھا جنگ قادسیہ سے پہلے ۔

رستم نے اس کے سامنے لالچ کا ڈھیر لگا دیا! سونے سے مرصع چار پائی! ہیرے اور جواہرات سے مرصع ، ریشم سے بنا قالین راستے میں بچھا دیا! اور اسی طرح اور بھی کیا کچھ تیار نہیں کیا! اور جب رِبْعِی رضی اللہ عنہ اس کی مجلس کی طرف بہت ہی سادہ لباس میں ، اپنے گھوڑے پر سوار ہو کے پہنچے ، تو چلتے چلتے اس قالین کے اوپر اپنے گھوڑے کو لے جا کر کھڑا کر دیا! اور وہاں سے قالین کا کچھ حصہ پھاڑ کے اپنے گھوڑے کو باندھا! اور آگے اسی مرصع قالین پر ، ہاتھ میں اپنا نیزا لیے ہوئے اس پر مارتے چل دیے! سوراخ کرتے چلے! رستم یہ سب کچھ دیکھتا رہا سنتا رہا! اس کو اس کی دنیا کی حقیقت دکھاتے چلے! اور اپنا بھی اس دنیا سے لا تعلقی کا مظہر عملی طور پر بتاتے چلے! تو جب ان کے قریب جا پہنچے ، تو انہوں نے ربعی سے سوال کیا کہ "تم لوگوں کو کیا چیز لے کے آئی ہے؟!" ادھر سے اللہ سے محبت کرنے والے ربعی نے فورا جواب دیا ، دو ٹوك انداز میں جواب دیا ، کوئی مداہنت اختیار نہ کی! کیونکہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صاف ستھرے دین کی بصیرت پر دعوت اور جہاد کر رہے تھے! کیا جواب دیا کافروں کے ، بنی فارس کے سپہ سالار کو ، اس کی بھری مجلس میں؟! ۔ ۔ ۔ جواب یہ تھا کہ " اللهُ ابتَعَثَنا لنُخْرِجَ مَنْ شاءَ مِنْ عِبادَةِ العِبادِ إلى عِبادَةِ اللهِ وَحْدَه. ومِنْ ضيقِ الدُّنيا إلى سِعَتِها. وَمِنْ جَورِ الأَدْيانِ إلى عَدْلِ الإِسْلام " [حياة الصحابة " الكاندهلوي"] : (اللہ نے ہمیں اس لیے بھیجا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو نکالیں جن کو وہ چاہے ، کہ ہم انہیں بندوں کی بندگی (غلامی) سے نکال کر اللہ اکیلے کی عبادت کی طرف لے آئیں ، اور دنیا کی تنگی سے نکال کر اس کی وسعت کی طرف لے آئیں ، اور (باطل) ادیان کے ظلم سے نکال کر اسلام کے عدل کی طرف لے آئیں) ۔

یہ ہے اللہ سے سچی محبت کی علامت ، کہ ایك اللہ کا بندہ ، دنیا سے محبت میں گرفتار انسان کو ، رستم کو جو کفار کے لشکر کا سپہ سالار تھا اس کو ، دنیا سے غلامی کرنے والے کو ، اللہ کے بندوں کو غلام بنانے والے کو ، اس کے منہ کے سامنے اسے کہتا ہے کہ آزاد ہم ہیں! تم نہیں ہو ! آزاد ہم ہیں وہ نہیں جو تیری بندگی کرتے ہیں!۔ تمہاری دی ہوئی دنیا تنگ ہے! اللہ کی دی ہوئی دنیا وسیع ہے! تمہارا دیا ہوا دین ظالم ہے ، جابر ہے ، مگر اللہ عزوجل کا دیا ہوا دین عادل اور منصفانہ ہے! ہم تو بندوں کو تم جیسوں کی بندگی سے نکالنے کی خاطر آئے ہیں! اور صرف اور صرف اللہ عزوجل کی بندگی میں ان کو ڈھالنے آئے ہیں! اب یا تو اللہ عزوجل کی بندگی میں آ جاؤ! اور دوسرے انسانوں کو غلام مت بناؤ! یا تو جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ!۔

دراصل ان لوگوں نے اللہ عزوجل سے سچی محبت کر لی تھی ، اور اصل آزاد تو وہی ہی تھے! تو تب انہیں کسی سے خوف اور ڈر نہ رہتا تھا! اس محبت کے تقاضے پھر بہت احسن انداز میں پورے کیے ، جہاد کا علم ہاتھ میں لے اٹھے تھے ، نہ دنیا کی لالچ کے دھوکے میں آسکے ، نہ کسی چیز میں کمپرومائز کیا ، پھر باطل اِلہ کے سپاہ سالار کو اس کی حقیقت بتا کے رہے ، اسے للکار کے بات مکمل کر لی! اور اسے کہہ کے رہا کہ تمہارا دین باطل ہے! اور اللہ عزوجل کا دین حق ہے اور یہی اس کی آزادی تھی!۔ اور وہی امت آزاد تھی ۔

تو آج بھی ہمیں ان باطل اِلاہوں کو دو ٹوك انداز میں کہنا ہوگا ، ڈنکے کی چوٹ پہ کہنا ہوگا کہ تمہارا یہ نیا دین ، یہ سیکولرازم باطل دین ہے ، اور اللہ عزوجل کا صاف ستھرا دین ؛ دینِ اسلام حق ہے ، عادل ہے ، اور یہی اللہ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم اس کے دین کا دو ٹوك انداز میں کہیں کہ یہ حق ہے ، باطل تو ان کا دین ہے۔ ہم اللہ کے بندوں کو ان کی بندگی سے نکال کر رہیں گے! ان کے باطل دین ؛ سیکولرازم کے دین سے بندوں کو نکال کر رہیں گے! انشاء اللہ! اللہ عزوجل کے سامنے سچا بننا ہوگا ، اور یہی ہماری آزادی ہے ، اس کے علاوہ باقی سب غلامی ہی غلامی ہے ، جتنا بھی ہم اس غلامی کو آزادی کہتے پھریں ، سوائے عناد کے ، جہالت کے اور احمقانہ ذہنیت کے علاوہ کچھ نہیں! ۔

اللہ عزوجل سے سچی محبت ، بغیر اس کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہو ہی نہیں سکتی!

{ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ } [الحجرات :١٥] .

(حقیقت میں ، ایمان والے تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شك میں نہ پڑے اور فی سبیل اللہ مال اور جان سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان میں) سچے ہیں) ۔

اس حقیقی اور سچی محبت کا اور اس کے حقیقی اور سچے تقاضوں کا معاملہ ، دنیا والوں کے لیے ، دنیا داروں کے لیے بظاہر بہت مشکل ہے، بہت سخت بھی ہے ، مگر جس کے دل میں اللہ عزوجل ، ایمان کا بیج ڈال دے ، محبت کا بیج ڈال دے ، جس کے لیے اس کا مالك، اِلہ العالمین آسان کردے تو اس کے لیے تو بہت ہی آسان ہے، حقیقی محبت کو پھر اسی نے ہی پایا ہے، حقیقی زندگی کو تو پھر اسی نے ہی سمجھا ہے ، حقیقی آزادی تو اسی نے پھر دیکھی ہے! اس کے لیے پھر حیات ہی حیات ہے، ابدی حیات ہے! وہ اس امتحان میں پھر پاس ہے!۔ اور پھر ایسا انسان ، اللہ کے برگزیدہ بندے ؛ اسکے انبیاء اور رسولوں کے ساتھ اور سچے لوگوں کے ساتھ ، رہنے کے قابل ہوتا ہے! ایسی ہستیوں کے ساتھ اس کا مقام ہوتا ہے ۔ جنت الفردوس میں اعلی محلوں اور آسائشوں میں! اصل مزے اور ٹھاٹھ کی زندگی اسے نصیب

ہوتی ہے! بلکہ اس سب سے بڑھ کر جو اس کے لیے بہت ہی بڑا پرمسرت انعام ہے، وہ اللہ عزوجل کا ، اپنے اِلہ اور معبود کا دیدار ہے!!! اس جیسے کے لیے یہ سب بھی اور اس کے علاوہ اور سب کچھ بھی پھر کیوں نہ ہو؟! ۔
سبحان اللہ! اللہ عزو جل کی ہی تعریف ہو ایسے انسان کو دیکھتے ہوئے ، کہ جس کو اللہ عزوجل یہ تعلق عطا کردے ، جس کی بنیاد محبت ہے! ،،، عظیم محبت! ،،، عظیم نمونہ!!! اور کہیں تو یہ نا پید نمونہ!!!

****

اے ہمارے رب! اے ہمارے اِلہ! اے ہمارے مولا!
تُو ہمیں مُردوں میں نہ کر دینا! ہمیں زندوں میں کردینا ، ہمیں تُو اپنے لیے خالص کر دینا ، ہمارے لیے تُو اپنی غلامی کی آزادی مکمل کر کے رکھنا ، ہمیں صرف اور صرف تُو اپنی خاص محبت میں گرفتار رکھنا ، صرف اور صرف تُو اپنے خوف اور امید کا لباس پہنا کے رکھنا ، آج بہت مشکل گھڑی ہے! بہت ہی مشکل گھڑی! آج محبتوں کا امتحان ہے!!! بہت مشکل گھڑی ہے! جس میں بہت سے دلوں کو تیری عظیم محبت سے فارغ کر کے اوروں کی محبت سے بھر دیا جا رہا ہے! بلکہ تیرے دشنوں کی محبت سے بھرا جا رہا ہے!! ان دشمنوں کی محبت سے بھرا جا رہا ہے جنہوں نے تیرے خلاف تلواریں اٹھا رکھی ہیں!! بہت سوں کا خوف اور امیدیں بھی، تجھ سے نہیں میرے مولا اور میرے آقا، بلکہ تیری مخلوقات سے بلکہ گھٹیا ترین لوگوں سے باندھی جا رہی ہیں! مرتدوں سے ، طاغوتوں سے باندھی جا رہی ہیں!! إنا لله وإنا إليه راجعون! اور اسے آزادی کہا جا رہا ہے! اور اس کے لیے جشن منائے جا رہے ہیں! سبحان اللہ! تُو ہی ہمارا ہے ، ہم تیرے ہی ہیں ، ہم نے صرف اور صرف تیری طرف ہی لوٹنا ہے ، ہم بھاگ کر بھی تیری طرف لوٹتے ہیں! ، پس تُو ہمیں ، صرف اور صرف اپنا ہی بنا دے ، محبتوں کی اس آزمائش میں ہمیں فیل نہیں بلکہ پاس کر دے اے ہمارے مولا! ہمیں کامیاب کر دے اے ہمارے مولا!
اے ہمارے مالك! آج بہت ہی مشکل گھڑی ہے! مگر تو ہی اسے آسان کردینے والا ہے! تُو ہی ہمارے لیے راستے کھولنے والا ہے! تُو نے ہی فرمایا ہے :{إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا} [الشرح : 6] : **(بے شك مشکل کے ساتھ آسانی ہے)** آج یہ ایك مشکل گھڑی ہے، کہ تیرے دین کو، تیرے اسلام کو ، تیرے خاص اور خالص بندوں کو، کچھ کمینے لوگ ، کچھ مفاد پرست ، کچھ زمین کے غنڈے ، کچھ سفیہ اور مکار ، کچھ اسلام کے دشمن ، کچھ مرتد اور سفاك، کچھ سیکولر انسان ، کچھ گندے انڈے ، کچھ بے دین اور بد شکل ، خبیث چہروں والے ؛ فوج اور سیاستدان، یہاں کے کچھ طواغیت ، صلیبی خنزیروں کے پاکستانی کتے ، اپنی مکار قسم کی کھلی بغاوت میں، کھلے ارتداد میں، صلیبی خنزیروں کے آرڈر پر عمل درآمد کرتے ہوئے، اور اپنے تکبر سے اور اپنی طاقت سے بھی ، اسلام اور خالص مسلمانوں کو ذبح کر رہے ہیں! جیلیں بھر بھر کے جا رہے ہیں! انہیں دبا رہے ہیں! ان کی عزتوں اور آبرؤوں کو بھی ان کمینوں اور بے غیرتوں مرتدوں نے نہیں چھوڑا!!! انہیں بھی اٹھا اٹھا کر جیلوں میں ڈالتے جا رہے ہیں! خفیہ جگہوں میں ، خفیہ مراکز میں ، ان سب پر تشدد کے پہاڑ گرا کر تھکتے نہیں ہیں! دنیا کے باقی تیرے دشمنوں کو ساتھ ملا کر یہ ان سے تحقیق وتفتیش کرتے تھکتے نہیں! اذیتیں

دے دے کر تھکتے نہیں! ایسے کمینے اور فسادی ہیں یہ!!! اور آج پھر تیرے غلاموں اور مخلص بندوں کو یہ پھانسیاں دے رہے ہیں! اگر پھانسیوں سے رکتے بھی ہیں تو دنیا کے ڈر سے! بلکہ تیرے دشمنوں کے ڈر سے! نہ کہ تیرے ڈر سے!! ان مکاروں کو، دنیائے کفر والحاد، یہود ونصاری اور تیرے دشمنوں کے سامنے اپنا امیج (Image) صاف رکھنے کی پرواہ ہے تیرے سامنے اپنا امیج (Image) صاف رکھنے کی ہرگز پرواہ نہیں ۔ اور یہ سب کچھ کرنے کے بعد پھر یہ مکار اور خبیث انسان آزادی کے نعرے لگاتے ہیں! آزادی کے دن مناتے ہیں! جشن مناتے ہیں! اور کہتے ہیں کہ یہی ہماری آزادی ہے! تیرے دین سے دشمنی کرنے کی اور تجھ سے اور تیرے بندوں سے جنگ کرنے کی آزادی ہے!!!

وہ مدارس اور مساجد جن سے تیرے پاک دین، پاك شریعت کے لیے آوازیں اٹھتی ہیں ان کے پیچھے پڑ گئے ہیں ، کہ ان کو مال کہاں سے آ رہا ہے! کون کون سا مسلمان اِن کو مال دیتا ہے! قبائل میں بھی انہیں مسمار کر رہے ہیں! ہر شہر میں اِنہیں مسمار کرنے کے درپے ہیں ، اور مسمار کرنے کے لیے غلیظ لوگ اپنی ناپاك زبانوں سے آوازیں بلند کر رہے ہیں! جامعہ حفصہ کو انہوں نے ہی ، اس طاغوتی فوج نے ہی مسمار کیا! اس میں قرآن و حدیث پڑھنے والی ، باپردہ اور نیك سیرت ، نہتی ہزاروں بچیوں پر ، اپنے واہ کنٹ کے بارود سے بنی گولیاں ، ان پر برسائیں ہیں! فاسفورِك بموں سے ان کی ہزاروں لاشیں مسخ کی ہیں! مسخ شدہ لاشوں کو ان خبیثوں اور مکاروں نے چھپ چھپ کے رات کو دفنا دیا ہے!! اور کفار کے سکولوں اور اپنے کفریہ ، سیکولر سکولوں کو ہمارے اندر آباد کرتے جا رہے ہیں! تیرے دشمنوں سے پیسے لے لے کر انہیں آباد کرتے چلے جا رہے ہیں! تیرے رسول ، صلی اللہ علیہ وسلم کے خاکے بنانے والے دشمنوں سے ، پیسے لیکر انہیں آباد کرتے چلے جا رہے ہیں! تاکہ یہاں سے مسلمان نہیں ، مؤمن نہیں ، موحد نہیں ، بلکہ کافر اور ملحد ، زندیق اور مرتد ، بے دین اور سیکولر ، تیرے دین سے دشمنی رکھنے والے تیار کریں!! اے اللہ! انہوں نے عیسائیوں کے سکولوں کو کبھی بند نہیں کیا! عیسائیوں کے سکولوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے! اُنہیں ہر عیسائی سے مال آتا ہے! ہر ملك سے اُنہیں مال آتا ہے! تیرے ہر دشمن کیطرف سے مال آتا ہے! عیسائیوں کے سکول پھلتے پھولتے جا رہے ہیں ، تاکہ مسلمانوں کے بچوں کو ، ان کی نسلوں کو بے دین کرتے رہیں!!

اے اللہ تُو ان کی تیرے دین کے ساتھ ، تیرے مسلمانوں اور توحید پرستوں کے خلاف دشمنی کو دیکھ رہا ہے! ان کی اس مکاری کی دشمنی کو بھی تُو دیکھ رہا ہے! فی سبیل اللہ جہاد کرنے والوں کو ، یہ کہتے ہیں کہ یہ خوارج ہیں! تکفیری ہیں! یہ تو (را) کے ایجنٹ ہیں!! اس سے امداد لے رہے ہیں!! پھر مجاہدین کے مالی ذرائع کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں! کہ انہیں مال کہاں کہاں سے آتا ہے! انہیں کونسا مسلمان مدد کرتا ہے! ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں! اسے ناجائز قرار دے دیتے ہیں! اسے غیر قانونی کہا جاتا ہے! مدد دینے والے کو دھمکیاں دیتے ہیں! جیلوں میں بند کر دیتے ہیں! قتل تك کر دیتے ہیں! اور جو خود سرے عام دنیا کے ہر کافر اور تیرے ہر دشمن سے مال لے رہے ہیں وہ ان سب کے لیے حلال ہے! وہ قانونی ہے! جو مال کفر وارتداد لے رہا ہے وہ حلال ہے! قانونی ہے! اور جو اللہ کے لیے ہے ، جو فی سبیل اللہ ہے وہ حرام ہے! وہ غیر قانونی ہے! اور یہی ان کی آزادی ہے!! اسی کا جشن بھی مناتے ہیں!

اے اللہ! اے ہمارے مالك! یہ سرے عام تیرے ہر دشمن سے آج مالی امدادیں وصول کر رہے ہیں! یہ خبیث ومکار فوجی ہوں یا یہ سیاستدان! سب کی جیبیں اور بینکیں بھری جا رہی ہیں! اسی مال سے سرے عام ، مجاہدینِ سے ، تیرے غلاموں سے پھر قتال اور جنگیں کر رہے ہیں!۔ آج اوباما! تیری الوہیت کا دشمن!!! تیرے دین کا دشمن!!! اسلام کا دشمن!!! مسلمانوں کے خلاف جنگیں کرنے والا!!! خلافتِ اسلامیہ کا دشمن!!! آج یہ اوباما وغیرہ ، آج افغانستان میں یہ اپنا چھوڑا ہوا اسلحہ پاکستانی فوج کو دے رہے ہیں! کہ اے اللہ! تیرے خلاف اسے اسطرح استعمال کرے جیسے پہلے قبائل میں استعمال کرتی رہی ہے! امریکا کے دیے ہوئے ایف سکسٹین طیارے اور کوبرا ہیلی کاپٹر وہاں استعمال کرتی رہی ہے! کہ آج یہ اسلحہ بھی خلافتِ اسلامیہ کے خلاف استعمال ہو! اس کے یہاں کے صوبے کے خلاف استعمال ہو! جیسے پہلے کوبرا ہیلی کاپٹر اور ایف سکسٹین امریکا نے اس پاکستانی طاغوتی فوج کو دیے ، تو آج بھی وہ سب کچھ اسے دے رہا ہے تاکہ یہ پاکستانی طاغوتی فوج تیرے دین کے قائم ہونے کے خلاف استعمال کرے!!! لا اِلہ الا اللہ !

اے اللہ! اے ہمارے رب! کل بھی اور آج بھی ہر تیرے کھلے دشمن سے ان پاکستانی طواغیت کو کھلے عام مال ودولت اور ذرائع جنگ مل رہے تھے اور مل رہے ہیں! یہ ذرائع ان کے لیے حلال ہیں! کیونکہ یہ تیرے خلاف جنگ میں استعمال ہوتے ہیں! اور جو تیرے حلال کردہ ذرائع تیری الوہیت کے لیے ، تیرے دینِ اسلام کو قائم کرنے کے لیے تیرے غلام استعمال کرتے ہیں تو وہ حرام ہیں! انہیں یہ اپنی طرف سے حرام قرار دے دیتے ہیں! مگر ہر یہودی ، ہر عیسائی ، ہر صلیبی ، ہر بوذی ، ہر کافر ، ہر مشرك ، ہر سیکولر ، ہر تیرے دشمن کے لیے ؛ دروازے کھلے ہیں! کہ جتنا بھی مال یہاں بھیجے ، ان جیسوں مرتدوں اور مکاروں کو دے ، وہ دے سکتا ہے!!! مسلمانوں اور توحید پرستوں کے لیے مالی امداد حرام ہے! اور ان مرتدوں اور زندیقوں اور سیکلروں کے لیے حلال ہے! پاك ہے تُو اللہ! بہت پاك! سبحان اللہ ! کہ کیسے یہ مرتد ، کیسے یہ خبیث اور مکار موازین کو بدل دیتے ہیں! کیسے یہ مکاریاں کرتے ہیں! کیسے یہ تیرے ساتھ کھلا کفر کرتے ہیں!! کیسے یہ تیرے دین سے آزادی کے پھر جشن مناتے ہیں!!

جب ان طواغیت کی اپنی گردنی کٹتی ہیں! انکے اپنے اُن نوجوانوں کی لاشیں گرتی ہیں کہ جن کو تیرے دین سے ، تیری شریعت سے ، تیرے غلاموں سے ، توحید پرستوں سے جنگ کرنے کے لیے تیار کر رہے تھے! تو اس وقت یہ مکار کہتے ہیں کہ ملك میں بدامنی پھیل رہی ہے! ملك خطرے میں ہے! عام سکولوں کو خطرہ ہے!! (پاکستان) خطرہ میں ہے! امریکا پاکستان کا دشمن ہے، وہ کروا رہا ہے!!! را ۔ ۔ را ۔ ۔ ۔ را ۔ ۔ را ۔ ۔ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ (را) کے ایجنٹوں نے کیا ہے!!! حتی کہ ان کی خبیث اور مکار اور سفاك ایجنسیاں اپنی عوام پر ، اپنے مسلمانوں پر بازاروں میں دھماکے کر کے ، پھر کہتے ہیں کہ یہ دیکھو ، یہ دہشتگرد بدامنی پھیلا رہے ہیں!!!

اے اللہ! تو دیکھ رہا ہے کہ امریکا سے یہی خبیث و مکار ، یہی مرتد ، کھلے عام امدادوں پہ امدادیں لے رہے ہیں!!! اور امریکیوں کا تو کیا ہر تیرے دین کے دشمن کے حکم پہ چل کر انہوں نے مسلمان کا کچھ نہیں چھوڑا !!! نہ ان کا دین چھوڑا ، نہ ان کی جانیں چھوڑیں ، نہ انکی عزتیں اور آبروئیں چھوڑیں ، نہ ان کا مال چھوڑا ، نہ ان کے عقلوں کو چھوڑا !!! اور پھر کہتے ہیں یہی آزادی ہے!

امریکہ اور برطانیہ وغیرہ کی گود میں یہی مرتد ہی نہیں پلنے والے! بلکہ ان بے غیرتوں کی عورتیں بھی اولاد بھی اُنہی کی گود میں پلنے والے ہیں!! ان کے بچے بھی انہی کے گود میں پلنے والے ہیں! بے ہودگی اور فساد ، کفر اور الحاد ، مکاری اور خباثت کی تعلیم بھی انہی سے لے رہے ہیں!! (طعنے مدارس پہ کستے ہیں کہ یہ شدت پسندی کے درس دیتے ہیں!!)
یہ خود ان کے دیے ہوئے ایك ایك ڈالر سے پلے ہوئے ہیں!! اور پھر یہ سب خبیث اور خبیثات ، مجاہدین کو ، اسلام کو کھڑا کرنے والوں کو کہتے ہیں کہ امریکا کے ایجنٹ ہیں!! امریکا پاکستان کا دشمن ہے!! اس کے لیے خطرہ ہے!!! وہ یہ سب کچھ کروا رہا ہے!!! سبحان اللہ! یہودیوں اور صلیبیوں سے اِنہوں نے یہی مکاریاں تو سیکھی ہیں!!! یہی خبیث سیاست تو سیکھی ہے!!! یہی زبان بازی تو سیکھی ہے!!! یہی عیاریاں تو سیکھی ہیں!!! یہی ان کی جمہوریت تو ہے!!! یہی ان کی آزادی کے مظاہر تو ہیں!!!
ایسی مکاری اور خباثت کرتے ہیں ، کہ آزادی . . . آزادی کے نعرے لگا لگا کر ، دنیا کے ہر کافر کا پروگرام اپنی مسلم عوام پر مسلط کرتے جا رہے ہیں!!! پھر کہتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں! خود مختار ہیں! ہر ان کے قواعد وضوابط اپنی مسلم عوام پر زور سے مسلط کرتے جا رہے ہیں!!! اور ساتھ ساتھ آزادی اور خود مختاری کے جشن بھی مناتے ہیں!! ان کافروں کا غلیظ اور پلید نظام ، کفریہ نظام ؛ جمہوریت کا مکار نظام مسلمانوں پر پورے زور سے ، صلیبیوں سے مدد لیتے ہوئے ، ان کی تھپکیاں لیتے ہوئے ، اپنی مسلم عوام پر مسلط کر کے پھر یہ راگ الاپتے جاتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں! خود مختار ہیں! حتی کے مسلمانوں پر ان کے آڈر سے جنگیں کر کر کے ، آپریشن کر کر کے ، ڈرون حملے کر کر کے ، ان کی جنگوں کو اپنی جنکیں قرار دے دے کر ، پھر دھڑلے سے ، آزادی کے جشن بھی منائیں!!! ایسے مکار ہیں!!! ایسے خبیث اور غلیظ ہیں یہ سب کے سب!!! کہ دنیائے کفر کا ، عالمِ کفر کا ، پوری دنیا کا اپنی مسلم عوام پر سب کچھ مسلط کرنے کے باوجود بھی ، پھر دھڑلے سے آزادی کے جشن بھی منائیں! خود مختاری کے جشن بھی منائیں! عوام کو بے وقوف بنانے کی خاطر! کس کو یہ بے وقوف بنانا چاہتے ہیں؟! کس کے ساتھ یہ سب کے سب فراڈ کر رہے ہیں؟!
اے اللہ! اے اللہ! تُو عرش پر مستوی ہو کر یہ سب کچھ دیکھ رہا ہے، تُو اپنے پاك وصاف دین کے خلاف ان غلیظ انسانوں کی شدید قسم کی دشمنی اور مکاری کو بھی دیکھ رہا ہے ، تُو ان مرتدوں کی کھلی اور علی الاعلان دشمنی اور جنگ کو بھی دیکھ رہا ہے ، تُو ان کی تیرے دین کے خلاف ، تیرے اولیاء کے خلاف کھلی جنگوں اور آپریشنوں کو بھی دیکھ رہا ہے ، تُو اِن پیلد مرتدوں کے ہاتھوں اپنے نیك بندوں اور اپنے غلاموں کی ہتھکڑیاں بھی دیکھ رہا ہے ، تُو اِن پلید مرتدوں کا چھپ کر ، چوری چھپے اذیت خانوں میں ، جو اس ملك میں خفیہ جگہوں میں قائم کر رکھے ہیں! جو دو سو مراکز سے بھی زیادہ ہیں! یہ تو وہ خفیہ مراکز اور تعذیب خانے ہیں جو ان کے اپنے لوگوں اور دستوں نے ، ان کے اپنے میڈیا نے ہمیں بتائے ہیں! اصل بڑی تعداد کا علم تو اے میرے مالك! تجھے ہی علم ہے کہ وہ کتنا زیادہ ہیں! ان خفیہ مراکز میں کیا کچھ ہوتا ہے یہ بس تُو ہی جانتا ہے! ہمیں تو تھوڑی سی تصویریں ملی ہیں! تھوڑی سے معلومات ملتی ہیں! ان خفیہ مراکز میں اے ہمارے مالك! ان مرتدوں کے ہاتھوں اپنے بندوں پر تشدد کرنے کے مناظر بھی تُو اکیلا عرش پر مستوی ہوکر دیکھ رہا ہے! اپنے بندوں پر ان مرتدوں کا بے حد و بے انتہاء تشدد بھی دیکھ رہا ہے! اپنے غلاموں کی یہ

پھانسیاں بھی تُو دیکھ رہا ہے! تُو اپنی بندیوں کے ان خبیثوں اور پلیدوں کے ہاتھوں سے ، دھکوں ، بے عزتی ، اذیتوں اور تشدد کو بھی دیکھ رہا ہے!

اِن طواغیت نے ، صلیبیوں اور خنزیروں کے پاکستانی کتوں نے ، پاکستانی فوج نے ، اس کی عسکری عدالتوں نے ، پاکستانی سیاستدانوں نے ، ان کی طاغوتی عدالتوں نے ؛ نہ تو ہندوؤں کو ، نہ عیسائیوں اور امریکیوں کو ، نہ صلیبیوں اور یہودیوں کو ، حتی کہ تیرے پیارے نبی ، خاتم الأنبیاء والرسل ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخوں کو بھی پھانسیاں نہیں دی ہیں!!! پھانسیاں دی ہیں تو صرف مسلمانوں کو! تیرے پیارے بندوں کو! مجاہدین اسلام کو!! تیری الوہیت کے ماننے والوں کو!!! تیرے دین کو قائم اور بلند کرنے والوں کو! خلافت اسلامیہ کا ساتھ دینے والوں کو ، اس کو قائم کرنے والوں کو!!! اللہ اکبر!

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! تو دیکھ رہا ہے ، ان مرتد مکاروں کی تیرے دین کے ساتھ ہی دشمنی ہے، تیرے اسلام سے ہی دشمنی ہے، اور حقیقت میں تجھ سے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی دشمنی ہے جسکو یہ مکار اور خبیث لوگ مختلف شکلوں اور حیلے بہانوں سے نبھا رہے ہیں!

آج تو ان مرتدوں نے ، ان خبیث اور مکاروں نے تو تیری مساجد کے سپیکروں سے ، تیرے پاک گھروں سے ، تیرے دین کی باتوں کو بھی روک دیا ہے!!! اور کل کو یہ تیری انہی مساجد سے تیری بڑائی کی ، تیری تکبیروں کی اذانیں بھی بند کر دیں گے!!! کل کو یہ تیری گواہی دینے والی اذان کو بھی بند کر دیں گے!!! أشهد أن لا إله إلا الله ، أشهد أن محمداً رسول الله کی صداوؤں کو بھی یہ بند کر دیں گے! اے ہمارے جانوں سے پیارے اِلہ! اصل میں انکو اور ان کے یہود و نصاری اور بوذی دستوں کو تیری بڑائی سے ہی بغض ہے! تیرے لا الہ الا اللہ سے ، تیری الوہیت سے ہی بغض ہے! تیری یہ آواز ان سب کے کان و دلوں کو تکلیف دیتی ہے! ان کے کفر وارتداد کو للکارتی ہے! یہ ان کے کچھ افعال ، کفر وارتداد کے مظاہر میں سے کچھ مظاہر ہیں! اور یہی ان کی آزادی ہے جس پر یہ فخر کرتے ہیں!

اے ہمارے رب! اے ہمارے اِلہ! اے ہماری جانوں سے بھی زیادہ عزیز اور محبوب! ہم تو تجھ پہ ایمان لے آئے ہیں! تیرے رسول پہ ایمان لے آئے ہیں! تیرے صاف ستھرے دین کو پکڑا ہے ، اس کی طرف دعوت دی ہے! تیری الوہیت کا اقرار ؛ اپنی زبانوں سے ، اپنے دلوں سے ، اپنے اعمالوں سے کر گزرے ہیں! یہ بھی ہم پر تیرا ہی احسان ہے! مختلف آزمائشوں سے گزرے ہیں! ہجرتیں کی ہیں! تیری دی ہوئی آزادی میں تیرے ہی غلام رہے ہیں! تیری محبت میں جہاد کر کے گزرے ہیں! تیرے ساتھ دوستی میں اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں یہ قتال شروع کیا ہے! اے اللہ! تُو دیکھ رہا ہے ، ان مرتدوں نے ہی تیرے صاف ستھرے دین کو رد کیا ہے! اِنہوں نے ہی دشمنی کا علم اٹھایا ہے! یہی ہیں جو تیرے صاف ستھرے دین کو فرقہ واریت اور بنیاد پرستی کہتے ہیں! یہی ہیں جو تیرے دین کو دھکے دیتے ہیں! یہی ہیں جو تیرے جہاد فی سبیل اللہ کو دہشتگردی کہتے ہیں! شدت پسندی کہتے ہیں! فساد فی الارض کہتے ہیں! خارجیت اور تکفیریت کہتے ہیں!! جیسے صلیبیوں کے خنزیر کہتے ہیں! جیسے زمین پہ باقی تیرے دشمن کہتے ہیں! یہ کتے بھی ویسے ہی کہتے ہیں!! یہاں یہی سیاستدان چھوٹے چھوٹے اِلہ بنے بیٹھے ہیں!! بلکہ یہاں سب سے بڑا طاغوت یہاں کی یہ خبیث اور مکار فوج ہی ہے!! جو تیری شریعت کی اصل دشمن ہے! تیرے دین کی دشمن یہی مکار فوج ہے ، جس نے آج مختلف قسم کی جنگیں شروع کر رکھی ہیں!! تیری الوہیت کی ، تیری

حاکمیت کی یہی دشمن ہے!! یہ اپنی حاکمیت چاہتی ہے!! اس فوج کے اندر بھی ، آج کوئی توحید پرست ان فوجیوں کو نظر آتا ہے ، تیرے اسلام کو قائم کرنے کی خاطر اس کا جی مچلتا ہے ، اس کا عملی اظہار کرنے کو اس کے ہاتھ و پاؤں ہلتے ہیں ، تو یہی فوج ، اپنے ہی اس فوجی کو گرفتار کر کے اپنی جیلوں میں بند کر دیتی ہے! اس پر اپنی طاغوتی عسکری عدالتوں میں مقدمات چلائے جاتے ہیں! اسے پھانسی تك دی جاتی ہے!!! یہ باغی فوج تیرے کسی نیك بندے کو اپنے اندر بھی برداشت نہیں کرتی!!! سوائے یہ کہ وہ اپنے ایمان سے جبتك ہاتھ نہ دھو بیٹھے!!! یہی فوج ہی تیری اصل دشمن ہے یہاں ، اصل طاغوت یہی ہے یہاں! اصل ارتداد وکفر کا سبب یہی ہے یہاں!!۔

کہیں سوات میں اہلِ ایمان کا ، شریعت کے لیے مطالبہ اور اس کے لیے جہاد کا علم بلند کرنے والوں کے میدان سے ، کہیں زانیہ کو کوڑے مارنے والی ایك ویڈیو نشر ہوتی ہے! تو یہ اسے فساد کہتی ہے! یہ اسے شدت پسندی کہتی ہے! یہ اسے بنیاد پرستی کہتی ہے! یہ اسے دہشتگردی کہتی ہے! یہ اسے حکومت کی رٹ کو چیلنج کرنا ، کہتی ہے!! دراصل اس کو یہ اپنی الوہیت کا ، اپنی حاکمیت کا ؛ چیلنج کرنا کہتی ہے!!! اس کے بعد پھر یہ مسلمانوں اور شریعت کے طلبگاروں اور اس کو لاگو کرنے والوں کے خلاف جنگ کا طبلہ بجا دیتی ہے!!! خونریز جنگیں تیرے دین کے خلاف شروع کر دیتی ہے!!! مجاہدین کے خلاف جنگ کرنے کو ، کچھ لوگوں کو ، کچھ قبائل کو پیسوں اور کرسیوں کی لالچ دے کر ، ان سے لشکر تیار کر دیتی ہے! کہ یہ لشکر اس کے بدلے ان مجاہدین سے لڑیں!!! تیرے دین کے ہر عام دشمن سے ، ہر شیعہ رافضی سے ، بلکہ عام سادہ لوح مسلمانوں سے بھی جاسوسیاں کروا کے ، ان کا ایمان ضائع کر کر کے ، باقی مسلمانوں کو ، مجاہدین کو ، پکڑ پکڑ کر پھر اذیتیں دے دے کر انہیں قتل کر کے ، لاشوں کو مسخ کر کے پھینك دیتی ہے ، انہیں شہید کر دیتی ہے!!! را ۔ ۔ را ۔ ۔ ۔ را ۔ ۔ را ۔ ۔ کرتے ہوئے ، مجاہدین کو (را) کا ایجنٹ شو کر کے! خود صلیبیوں سے ، دنیا کے تیرے ہر کھلے دشمن سے ، کھلے عام مدد لیتے ہوئے یہ جنگیں تیرے خلاف کر گزرتی ہے!! ایسی مکار اور خبیث فوج ہے یہ!!! آج یہ خبیث ، فوجی ہوں یا کہ سیستدان ہوں یہ اپنے سیاہ ترین دور سے گزر رہے ہیں !!! اور اسی کو آزادی کہتے ہیں! آزادی کے دن مناتے ہیں! کہ تیرے دین سے یہ آزاد ہیں! مسلمانوں کا خون بہانے میں یہ آزاد ہیں! اسلام کے خلاف جنگ کرنے میں یہ آزاد ہیں! خلافتِ اسلامیہ کے خلاف جنگ کرنے میں یہ آزاد ہیں!!

پھر یہ طواغیت ، یہ فوج اور ان کی ایجنسیاں ، جعلی مقابلے ، اور جعلی قتل گاہیں سجا کر ، ان تیرے غلاموں کو ختم کر لیتی ہیں!!! ہر قسم کے حربوں سے یہ خبیث اور مکار ، تیرے غلاموں کو قتل کر کر کے شہید کرتے ہیں! مگر اے اللہ! اے ہمارے اِلہ! آج انہوں نے تو ایك دوسرا نیا رخ اختیار کر لیا ہے!!! یہ فوج پیچھے رہتے ہوئے ایك بظاہر نیا چہرا اختیار کر چکی ہے! اپنی الوہیت کے قانون پر عمل شروع کر دیا ہے!! پھانسیاں دینے کا کام شروع کر دیا ہے!! اپنی طاغوتی عدالتوں کے ذریعے سے تیرے نیك بندوں کو پھانسیاں دینا شروع کر دیا ہے!!! قتال سے بے بس ہو چکی ہے! ڈرون طیاروں سے ٹارگٹ کرنے سے بے بس ہو چکی ہے! خفیہ مراکز اور جیلوں میں اذیتیں دے دے کر لاشوں کو مسخ کرنے سے ، بے بس ہو چکی ہے! جیلوں کو بھر بھر کے بے بس ہو چکی ہے! جیلوں سے نکال نکال کر اپنی خفیہ ایجنسیوں کے زیرِ نگرانی میں ، پولیس کے ذریعے جعلی مقابلے کر کر کے انہیں قتل کرنے سے بے بس ہو چکی ہے! اب ان پر مختلف قسم کے ، اور بنے بنائے مقدمات چلانے کا عمل

اور اس بنیاد پر ، تیرے غلاموں کو ، جیلوں میں عرصوں سے بھرے ہوئے تیرے غلاموں کو پھانسیاں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے!!! ہر کچھ دن بعد چند ایک کو پھانسیاں دے دیتی ہے!!! ایسی مکار ہے ، ایسے غلیظ ہیں یہ سب مرتد ، کہ کچھ اور عام قاتلوں کو ، کچھ اور ڈاکوؤں کو ، تیرے مجاہدین کے ساتھ انہیں بھی پھانسیاں دینا شروع کر دیا ہے! تاکہ عوام یہ نہ سمجھیں کہ یہ پھانسیوں کا سلسلہ صرف مجاہدین کے لیے ، تیرے نیک بندوں کے لیے شروع کر دیا ہے!!! جہادِ فی سبیل اللہ کرنے والوں کے ساتھ شروع کر دیا ہے!!! یہ مکاری کے اسباق بھی اِنہوں نے اُنہی یہودیوں اور صلیبیوں سے سیکھے ہیں ، جن کے ساتھ یہ صبح شام ملتے ہیں! جن کے ساتھ ان کی دوستیاں اور تعلقات ہیں ، محبتیں ہیں! یہ گندی اور کمینی فطرتیں بھی اِن مرتدوں نے اُنہی سے لی ہیں کہ جن کے ساتھ ان کی دوستی ہے! (ترقی) کی منزلیں جن کے ساتھ طے کرتے چلے جا رہے ہیں!!! یہ ہے میرے مولا ان کی ترقی!!! اور یہ ہے ان کی جمہوریت!!! اور یہ ہے ان کی آزادی!!! جو تیرے مؤمن بندوں کے خون بہانے پہ پھلتی پھولتی ہے!!! جو اے بلند وبالا! تیرے دین کے ساتھ دشمنی پہ پھلتی پھولتی ہے!!! اگر یہ تیرے دین سے ، تیرے بندوں سے دشمنی نہیں کرتی تو اسے مال ودولت کہاں سے ملتا!!! اگر اس کو چلانے والے تیرے خلاف جنگیں نہ کریں ، تیرے غلاموں کو اذیتیں اور پھانسیاں نہ دیں تو ان کو مال و دولت اور امدادیں کہاں سے آئیں گی!!! آج پوری دنیائے کافر سے ان کو مال آ رہا ہے!!! اور تہمتیں مدارس پر کستے ہیں کہ انہیں اموال کہاں سے آتے ہیں!!!

اے اللہ! اے اللہ! یہ پھانسیوں کا عمل اس سے قبل اس لیے روکا ہوتا تھا ، کہ اِن طاغوتوں نے ، ان مرتدوں نے ، دنیا میں اہلِ کفر کو! تیرے دین کے دشمنوں کو! تیری شریعت کے دشمنوں کو یہ باور کرانا ہوتا تھا ، یہ یقین دلانا ہوتا تھا کہ ہم تو وہ مسلمان حکمران اور وہ فوجیں اور وہ عدالتیں نہیں ہیں!! ہم تو وہ نہیں جو قتل کرنے والے کو پھانسیاں دیتے ہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو زنا کرنے والے کو کوڑے مارتے ، یا سنگسار کرتے ہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو شراب پینے والے کو کوڑے مارتے ہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو چور کا ہاتھ کاٹتے ہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو سود کو حرام قرار دیتے ہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو اپنے پورے نظام کو اسلام کے ہر ہر حکم کے مطابق چلاتے ہیں!!! نہیں ، اُن اسلامی احکامات کو تو ہم رد کرنے والے ہیں!!! ہم ان پر عمل کرنے والے نہیں!!! ہم تو وہ نہیں ہیں جو مسلمانوں کے رب اور اِلٰہ کے احکام کے مطابق فیصلے کرتے ہیں ، معاملات چلاتے ہیں!!! ایسے نہیں ہیں ہم!!! ہم تو آپ کے دین کو ہی ماننے والے ہیں!!! مگر ، اے اللہ! اے اِلٰہُ العالمین! مگر جب خود اس فوج کی الوہیت کو کوئی مسلمان ، کوئی صرف تیرا نام لینے والا ، تسلیم نہیں کرتا! جب اس فوج کی حاکمیت کو کوئی موحد اور تیرا بندہ تسلیم نہیں کرتا! جب اس فوج کی حاکمیت اور الوہیت کو کوئی موحد للکارتا ہے! تو اس وقت اِن کے جرائم اور سفاك افعال اس کوڑے مارنے کی صاف ستھری اور عادلانہ سزا سے کہاں ملتے ہیں!!! اس وقت تیری زمین پر ان کے خفیہ مراکز میں تیری الوہیت کو تسلیم کرنے والوں کے ساتھ وہ اذیتیں وہ تشدد کیا جاتا ہے ، وہ بھیانك مناظر وہاں وقوع پذیر ہوتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر ایك عام انسان کا دل بھی پھٹ جاتا ہے!!! اس وقت یہ خبیث فوج تیری زمین پر وہ فساد کرتی ہے کہ عام انسانوں کے دل دہل جاتے ہیں!!! اذیتوں کے بےانتہا حربے ان پر آزماتی ہے!!! ان خفیہ مراکز اور تعذیب خانوں میں ، اس کے ہر چھوٹے بڑے فوجی بے انتہا مظالم کر گزرتے ہیں!!! یہاں یہ مظالم

کر کر کے بڑے بڑے عہدوں پر پھر پہنچتے ہیں!!! ان مسلمان قیدیوں کے زخموں میں انگلیاں دبا دبا کر ان کی چیخیں نکلواتے ہیں!!! ان کے ناخونوں کو نوچ نوچ کر پھر ان پہ نمك چھڑك کے ، انہیں تکلیفیں پہنچاتے ہیں!!! ڈرل مشینوں سے ان کے جسموں میں سوراخ کیے جاتے ہیں!!! اس کے علاوہ وہ کچھ کیا جاتا ہے جو بیان نہیں ہوسکتا!!! اور پھر کبھی میڈیا میں یہ نشر کیا جاتا ہے کہ اسے جیل میں ریمانڈ کے لیے بھیج دیا ہے! جبکہ اسے خفیہ مراکز میں تشدد کرنے اور اذیتوں کے پہاڑ گرانے کے لیے بھیج دیا ہوتا ہے! ورثاء میں سے کسی کو پتہ نہیں ہوتا کہ وہ مجاہد اور اللہ کا بندہ کہاں ہے! پھر اس سب کے بعد کبھی اسے جیل میں دکھانے کے لیے شو کر دیتے ہیں!!

یہی فوجی ہیں ، یہی اس کے خفیہ ادارے ہیں کہ مسلمانوں کو اذیتیں دے دے کر پھر مسخ کر کر کے لاشوں کو پھینك دیا کرتے ہیں!!! یہی خفیہ ادارے ہیں جو کئی سارے عوام المسلمین اور مجاہدوں کو ایك ہی دفع کسی تھانے یا کسی اور جگہ میں قتل کر کے شہید کر دیتے ہیں!!! اور میڈیا میں یہ بیان دے دیتے ہیں کہ ہم ان سب کو! اسلحہ کی نشاندہی کروانے جا رہے تھے تو ان کے ساتھیوں کے حملے میں یہ مارے گئے!! جعلی پولیس مقابلے شو کر کے یہ مسلمانوں سے ، تیری توحید کو قائم کرنے والوں سے یوں خلاصی حاصل کرتے ہیں! یعنی وہی مسلمان مارے جاتے ہیں جو گاڑیوں میں بند تھے!! اور ان کی پولیس کا ایك بھی خبیث نہیں مارا جاتا جو باہر ڈالوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار ہوتے ہیں!!! اسی فوج نے کئی کئی جنگیں ان کے خلاف شروع کر رکھی ہیں!!! مسلمانوں کی بستیوں کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا ہے! کوڑے مارنے کی صاف ستھری سزا کہاں اور ان مرتدوں کے یہ جرائم اور جنگیں کہاں!!! کبھی (راہِ راست) کے نام پر جنگیں! یعنی عوام المسلمین کو اس کی حاکمیت پر چلنے کے لیے منوانے کی جنگیں! کبھی (راہِ نجات) کے نام پر! تیرے دین اور تیری شریعت سے نجات کے آپریشن سے!!! اور کبھی یہ خبیث (ضربِ عضب) کے نام سے اسلام کے خلاف جنگیں کریں!!! اس کے ضربِ کفر اور عناد کے نام سے!!! یہ ایسے خبیث اور مکار ہیں ، اتنے کمینے ہیں کہ تیرے اسلام کے خلاف جنگوں کو ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے طلبگاروں کے خلاف جنگوں کو اسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار (عضب) سے ، بڑے دھڑلے منسوب کریں!! اس حد تك خبیث ہیں یہ مرتد اور امریکیوں کے کھلے ایجنٹ!! یہ خباثت بھی انہوں نے انہی یہودیوں اور صلیبیوں سے سیکھی ہے جو اسلام آباد میں ، لاہور ، کراچی اور پشاور وغیرہ میں سفارت کاروں کے نام سے ، مختلف NGOs وغیرہ کے نام سے بیٹھے ہوئے ہے!! پس اے اللہ! اے ہمارے جانوں سے بھی عزیز اِلہ! تُو آج دیکھ رہا ہے کہ تیرے دین کے احکام کو یہ خبیث ، انسانیت کے خلاف ظلم سمجھتے ہیں! یہود ونصاری کے بنے حقوق انسانی کے خلاف ظلم سمجھتے ہیں! شدت پسندی اور اسے دہشتگردی کہتے ہیں! مگر اپنے ہاتھوں سے سفاکیوں کو ، اپنے تشدد اور تعذیب خانوں کو ، اپنی خونریز جنگوں کو ، مسلمانوں کے قتلِ عام کرنے کو یہ حق سمجھتے ہیں!! اصلاح سمجھتے ہیں!! اور یوں یہ خبیث اور مرتد تیرے احکام کو بھی رد کرتے ہوئے اپنے قوانین نافذ کرتے ہیں! تیری کوڑے مارنے والی سزا کو یہ شدت پسندی اور دہشتگردی کہتے ہیں! اور اپنی سفاکیوں کی اور پھانسیاں دینے والی قراردادوں کو اصلاح فی الارض کہتے ہیں!! تیرے قصاص کے حکم کو یہ رد کرتے ہیں!!! اور اپنی پھانسیوں کے قانون کو یہ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ، اسے جاری کرتے ہیں!! یوں تیری الوہیت کو ہی یہ رد کرتے ہیں ،

ٹھکراتے ہیں!!! جب ان کی اپنی الوہیت اور اپنی حاکمیت کو کوئی مؤمن تسلیم نہیں کرتا! تو اس وقت اذیتوں کے بڑے بڑے دروازے کھول دیتی ہے یہ طاغوتی فوج!!! قتل کر کے ، لاشوں کو مسخ کر کے پھینکنا اس کا حق اور فرض بن جاتا ہے!!! یہ اس کا اصلاح فی الارض بن جاتا ہے!!! قتال کرنا اور مسلمانوں کی بستیوں کو اور ان کے املاك کو تباہ وبرباد کرنا اس کا حق اور فرض بن جاتا ہے!!! مسلمانوں اور مؤمنوں کے گھروں کو مسمار کرنا اس کا فریضہ بن جاتا ہے!!! اس وقت ان کا یہ کفر وارتداد ، اس کی یہی دہشتگردی ، اس کا یہ سارے کا سارا فساد ، اصلاح ہوتا ہے! یہ تخریب کاری یا دہشتگردی یا شدت پسندی تو سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے!! صلیبیوں کے ساتھ اتحاد میں کھڑے ہو کر مسلمانوں کے خلاف جنگیں کرنا بھی اصلاح فی الارض ہوتا ہے!! اور تیرے دشمنوں کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگوں کو اپنی جنگ قرار دینا ، اس کا یہ فعل اصلاح فی الارض ہوتا ہے!! اور آج وہ پھانسیوں کے قانون ، ان کے اپنے بنائے ہوئے قانون ، جو اس کفر نے اور اس طاغوت نے عالمی کفر کے لیے سالوں سے چھوڑے ہوئے تھے ، آج اِس نے ، اُن پر پھر سے ، عمل درآمدی شروع کر دی ہے! اہلِ حق کو ، اہلِ تو حید کو ، اہلِ جہاد کو، اہلِ خلافتِ اسلامیہ کو قائم کرنے والوں کو ، پھانسیاں دینے کے لیے پھر سے عمل درآمدی شروع کر دی ہے!!! اے اللہ! اے مالك الملك! اے اِلهُ العالمین! تُو دیکھ رہا ہے کہ کیسے یہ تیرے احکام کو شدت پسندی اور دہشتگردی اور فساد فی الارض کہتے ہیں!!! اور اپنی ان پھانسیوں کے قوانین کو اور اپنی باقی سب سفاکانہ اور مجرمانہ قراردادتوں کو ، اپنی ان ساری جنگوں کو ، اپنی ساری کی ساری سفاکیوں کو یہ اصلاح فی الارض کہتے ہیں!!! اپنی خواہشات کی بناء پر تیار کردہ قوانین کو حق اور اپنا پیارا دستور سمجھتے ہیں!!! تیرے احکام کو یہ بنیاد پرستی اور شدت پسندی سمجھتے ہیں!!! اے ہمارے اِله! تیرے احکام کو!! انہوں نے حرام کر رکھا ہے!!! اور اپنی خواہشات کے بنے بنائے قوانین کو حلال کر رکھا ہے!!! اور پھر تیرے احکام کو یہ ٹھوکریں مارتے ہوئے اور اپنی خواہشات سے بنائے ہوئے قوانین کو اور قراردادوں کو کیسے یہ عزت دیتے ہیں!!! اے میرے مالك! آسمان پھٹنے کو ہے! اور زمین پھٹنے کو ہے! تیرے احکام کو یہ وحشیانہ کہتے ہیں!!! اور اپنی خواہشات پر مبنی وحشیانہ قراردادوں ، بلوں اور قوانین کو یہ منصفانہ اور عادلانہ کہتے ہیں!!! انہی قوانین کے لیے یہ مرتے ہیں اور ان کے لیے یہ جیتے ہیں! ان کے اپنی خوہشات کی بناء پر بنے بنائے قوانین کو یہ خبیث اصلاح فی الارض کہتے ہیں!! اور تیرے احکام کو فساد فی الارض کہتے ہیں!!! جب ان مرتدوں اور طواغیت اور ان کے ہمنواؤں میں سے کوئی مارا جاتا ہے تو یہ اسے تشہیر کرتے ہیں کہ گویا کہ پوری انسانیت کو قتل کیا گیا ہے!!! اور انہیں اس وقت اپنے رب کی آیت فوراً یاد آ جاتی ہے ، اس رب کی آیت یاد آجاتی ہے جس سے یہ کفر کر رہے ہیں! شرك کر رہے ہیں! اس کے دین سے دشمنی شروع کر رکھی ہے! جنگ کر رکھی ہے!! اس کے دشمنوں کے اتحاد کی کھلی اور واضح صف میں کھڑے ہیں! ان کی جنگوں کو اپنی جنگ قرار دے چکے ہیں! جب ان کا اس وقت کوئی مارا جاتے ہے ، اے میرے اِله! پھر ان فسادیوں اور خبیثوں اور مکاروں کو تیری یہ آیت یاد آجاتی ہے : (مَنْ قَتَلَ نَفْسًا - - - فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا) : (کہ جس نے ایك جان کا قتل کیا - - - گویا کہ اسے نے سب انسانوں کا قتل کیا)!!! مگر یہ طواغیت ، یہ مرتد ، یہ صلیبیوں کے کتے جب کسی ایك مسلمان کو ہی نہیں ، جب کسی تیرے ایك نیك بندے اور غلام کو ہی نہیں ، جب تیری ایك نیك بندی کو ہی نہیں ، بلکہ ہزاروں اور لاکھوں کا

قتل عام کرتے ہیں! (واہ) فیکٹری کے بنے بم ان پر برسا دیتے ہیں! ڈرون حملے جاری رکھتے ہیں! گرفتار شدگان مسلمانوں پہ تشدد کر کے لاشوں کو پھینك دیتے ہیں! جعلی مقابلوں میں انہیں قتل کرتے ہوئے شہید کردیتے ہیں! پھانسیاں دینا شروع کر دیتے ہیں! تو یہ سب کچھ انسانیت کا قتل نہیں ہوتا!!! اس وقت یہ خبیث اور مکار تیری اس آیت کو بھول جاتے ہیں (مَنْ قَتَلَ نَفْسًا ۔ ۔ ۔ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا) !!!

اے ہمارے اِلہ! اے ہمارے مالك! تو ہی دیکھ رہا ہے کہ یہ مرتد کتنے مکار ہیں! کتنے سفیہ اور سفاك ہیں! ان کے ہمنوا بھی کتنے مکار اور کمینے ہیں! تو ہی دیکھ رہا ہے کہ یہ حقیقت میں تیری الوہیت اور حاکمیت کے دشمن ہیں! اور اپنے الوہیت اور حاکمیت کو ماننے اور لاگو کرنے والے ہیں!!! تو ہی دیکھ رہا ہے کہ یہ تیرے اسلام کو ہر جگہ میں دبانے والے ہیں اور عالمی کفر کو مسلمانوں پر مسلط کرنے والے ہیں!!! اور اس وجہ سے آج تیرے غلاموں کو پھانسیان دینا شروع کر دیا ہے!!! اور آج پوری دنیا کے کفار ان کے اس عمل سے خوش ہو رہے ہیں! یہودی اور صلیبی خوش ہو رہے ہیں! مسلمانوں کا خون بہا کر اُن کے دلوں کو یہ ٹھنڈا کر رہے ہیں! اگر اس کے خلاف کسی نے آدھا کوئی ایك بیان بھی دیا ہے تو وہ منافقت کے سوا کچھ نہیں ہے! لوگوں کو بے وقوف بنانے کے سوا کچھ نہیں ہے! کیونکہ اُنہیں کے دشمنوں کو ہی دراصل یہ قتل کر کے ، پھانسیاں دے دے کے ، شہید کر رہے ہیں!!! انہی دشمنوں ، انہی صلیبیوں نے تو پہلے سے ہی مسلمانوں اور اسلام کے خلاف ہر علاقے ، ہر ملك میں جنگیں شروع کر رکھی ہیں ، ایك ایك کو چن چن کے مار رہے ہیں!!! آج پاکستانی طاغوتی فوج کا سربراہ راحیل پلید بھی ، اپنے پچھلوں کی طرح ، اور باقی سیاستدانوں کی طرح ، یہی بیان کھلے عام دیتا ہے کہ ہم یہ سب کچھ ۔ ۔ ۔ یہ مسلمانوں کی سب خونریزیاں ، یہ توحید پرستوں کی پکڑ دھکڑ اور یہ ہر محاذ کی پوری کی پوری جنگیں ، یہ خلافت اسلامیہ کے خلاف جنگ ۔ ۔ ۔ یہ سب کچھ ہم عالمی امن کے لیے کر رہے ہیں!!! عالمی کفر کی خاطر کر رہے ہیں!!! تاکہ اسلام کا غلبہ نہیں بلکہ کفر کا غلبہ ہر ہر جگہ میں رہے!!! لا اِلہ الا اللہ! لا اِلہ الا اللہ!

سو ، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اِنہی پاکستانی طواغیت اور فوج نے ہی یہاں کفر کیا ہے! اِنہوں نے ہی تیری شریعت کو ٹھکرایا ہے! اِنہوں نے ہی تیری الوہیت کا انکار کیا ہے! اِنہوں نے ہی اپنی الوہیت منوانے پر کلاشنکوفیں اٹھا رکھی ہیں ، توپیں کھڑی کر رکھی ہیں! جنگی جہاز اڑا رکھے ہیں! ڈرون اڑا رکھے ہیں! تیرے عام سادہ لوح بندوں کو ، مسلمانوں کو ، اپنی مسلم عوام کا ایمان ضائع کرتے ہوئے! ان کو ، مجاہدین اور مؤمنین کے خلاف جاسوس بنا کے تیرے ساتھ ہی یہ دشمنی کر رہے ہیں! یہ اتنے بے بس ہو چکے ہیں! کہ عام اور سادہ لوح مسلمانوں کو ، عوام الناس کو ، اپنی عوام کو ، عام انسانوں کو غربت میں دھکیل کر ، پھر انہی کو جاسوسی کے لیے ، مجاہدین کی نشاندہی کرنے کی خاطر لاکھوں روپیوں کے انعامات کے اشتہار دے رکھے ہیں!!! خود اپنی مسلم عوام کا ایمان ضائع کر کے ، انہیں یہ خبیث اور مکار دنیا کی لالچ دے دے کر یہ کام کرا رہے ہیں!!! اور عین اسی وقت ، مجاہدین پر ہی نہیں بلکہ تیرے احکامات پر کفر کرتے ہوئے طعنے دیتے ہیں کہ یہ مجاہدین نوجوانوں کو جنتوں اور حوروں کے خواب دکھاتے ہیں!!! - میرے اِلہ پناہ ہو تیری - کیسے یہ تیرے دین اور تیرے احکام کے حوالے سے ، تیری ثابت شدہ چیزوں کے حوالے سے یہ بکواسات

کرتے ہیں! ٹھٹھا اور مذاق کرتے ہیں! اور خود مسلم عوام کو مختلف قسم کی لالچیں دے کر تیرے اسلام کے خلاف استعمال کرتے ہیں! کتنے غلیظ اور مکار ہیں یہ!
اور اے ہمارے اِلٰہ! اِنہوں نے ہی اہلِ اسلام کے خلاف صلیبیوں ، بت پرست بوذیوں اور یہود ونصاری کا ساتھ دیا ہے! بلکہ آج ، گائے پرست ہندوؤں کا بھی ساتھ دے رہے ہیں! ان کو اپنا بنا رہے ہیں! اندر اندر اسلام کے خلاف جنگ میں اتحادی بنا رہے ہیں! خلافتِ اسلامیہ کے خلاف جنگ میں اُن گائے کے پجاریوں کو اپنا اتحادی بنا رہے ہیں! ان کے قیدیوں کو کچھ عرصہ بعد رہا کر دیتے ہیں!! انہی ہندوؤں اور گائے کے پجاریوں کو آج اپنا (FAVORITE) ، پسندیدہ دوست اور ملك گرانتے ہیں! جو گائے کو مقدس مانتے ہوئے اس کے پیشاب سے نہاتے ہیں!! اور آج یہی پاکستان کے مرتد (را) کے وزیراعظم کو (آم) وغیرہ کے تحفے دیتے ہیں!! یعنی خود اس (را) کی حکومت کو ہی اپنا فیوریٹ یعنی پسندیدہ ملك قرار دیتے ہیں، خیر سگالیاں کرتے ہیں! دوستی اور امن کا پیغام اور ہاتھ دیتے ہیں! اور بظاہر ، پلید میڈیا میں ، الفاظوں میں ، عوام کو بے وقوف بناتے ہوئے گائے کے پجاریوں کو اپنا دشمن دکھاتے ہیں! فوج کو ، راحیل خبیث کو اسطرح ہیرو بنا کر یہ مکر کر رہے ہیں! تاکہ مسلم عوام میں اس خبیث کی اور اس خبیث فوج کی کسی طرح محبت پیدا کی جائے ، ان کھوکھلے الفاظوں کے کھیل سے! ان کے قیدیوں کو رہائی پھر کس خاطر؟! ہندوؤں سے پھر اتنے تعلقات پھر کس لیے؟! وغیرہ وغیرہ !
اور مجاہدین کو؟!!! فی سبیل اللہ جہاد کرنے والوں کو؟! (را) کا ایجنٹ شو کرتے ہیں!! جس کا کوئی ثبوت نہیں! (را) کی حکومت کو آم!! اور مجاہدین کو ، ان کی اسلامی ریاست کو تو اپنی کلاشنکوف کی گولیاں اور بارود کے تحفے دیتے ہیں!!! کتنے خبیث اور مکار ہیں!
پس اے اللہ! تُو یہ سب کچھ دیکھ رہا ہے کہ کیسے یہ خود بھی کفر کر ہے ہیں اور کیسے یہ کفار کے ساتھ بھی کھڑے ہیں اور بت پرستوں کے ساتھ بھی۔ اِنہوں نے ہی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ، اُن صلیبیوں کی جنگ کو اپنی جنگ قرار دیا ہے! اِنہوں نے ہی اپنے سب باقی دشمنوں کو چھوڑ کر ، بلکہ ان سے دوستیاں لگا کر ، خیر سگالی کے تعلقات بنا کر ، ان کے قیدیوں کو رہا کر کر کے! اِنہوں نے ہی اپنا سب سے بڑا دشمن ، تیرے اسلام کو ٹھرایا ہے!!! تیرے لا اِلٰہ اللہ کو اپنا اولین دشمن ٹھرایا ہے!!! تیری الوہیت کو اپنا اولین دشمن قرار دے دیا ہے!!! اپنی مسلم اور موحد عوام کو اپنا اولین دشمن ٹھرایا ہے!!! اِنہوں نے اب سب دشمنیاں بھلا کر صرف تجھے اور تیرے دین کو اور تیرے موحد بندوں کو اپنا اولین دشمن قرار دے دیا ہے!!! اِنہوں نے ہی مسلمانوں اور مجاہدین کو پکڑ پکڑ کر صلیبیوں کے ہاتھ بیچا ہے! اِنہی کے کفریہ خفیہ ادارے ، پولیس اور طاغوتی فوج نے ہی مسلمانوں اور مجاہدین سے دشمنی کی ابتداء کی ہے! انہوں نے ہی اپنی مسلم عوام کا ایمان بیچ ڈالا ہے! اسے ضائع کر ڈالا ہے!عام سادہ مسلمانوں سے ، اپنی ہی مسلم عوام سے جاسوسیاں کروا کروا کے ، تیرے غلاموں سے دشمنی کی ہے!!! یہاں باقی تیرے دشمنوں ؛ شیعہ رافضیوں سے ، مشرکوں سے ، قادیانیوں وغیرہ سے اور فاسق وغلیظ انسانوں وغیرہ سے جاسوسیاں کروا کے ان سے دشمنی کی ہے!!! پس تُو اِن سب کو ، ان سب طواغیت کو پکڑ لے! اب یہ طواغیت اور انکے ہمنوا اپنے کفر وارتداد کا خمیازہ خود بھگتیں! اپنے کفر کا نتیجہ خود بھگتیں! اپنے بوئے ہوئے کفر کا پھل خود کھائیں اور چکھیں! اِن کو ان کے کفر وارتداد کا صحیح مزہ چکھا! اِنہوں نے جو تیرے خلاف دشمنی کی آگ بھڑکا دی ہے اب اسی آگ میں

اِنہیں جلا ڈال! اسی (جی ایچ کیو) کو ان کے لیے عذاب بنا دے کہ جس میں یہ طواغیت بیٹھ کر تیرے خلاف جنگ کرنے کی سازشیں اور منصوبے بناتے ہیں! صلیبیوں کے ساتھ بیٹھ کر یہاں سے یہ تیرے خلاف جنگ کے منصوبے بناتے ہیں! انہی چھاونیوں میں ایك ایسی آگ بھڑکا دے کہ اُس وقت تك نہ بجھے کہ جب تك یہ خبیث مرتد جل کے راکھ نہ بن جائیں! یہ جب تیرے نہیں ہیں تو ہمارے بھی نہیں ہیں! یہ جب تیرے کھلے دشمن ہیں تو ہماری بھی ان کے ساتھ سخت کھلی دشمنی ہے پھر! انہی نے تو تیری ہزاروں بندیوں کو ، ہزاروں معصوم بچیوں کو جامعہ حفصہ میں فاسفورك بموں سے جلایا تھا! اِنہوں نے ہی مسلم قبائلی عوام کے ہر ہر علاقے پر بارود کی آگ برسائی ہے اور برسا رکھی ہے! اور اے اللہ! اے ہمارے اِلہ! اسی پارلمنٹ ہاوس کو اٹھا کے اِن کے سروں پر مار گرا کہ جس میں یہ بیٹھ کر تیری الوہیت کو رد کر کے اپنی الوہیت قائم کرتے ہیں! اسے ان کے سروں کے اوپر تہ وبالا کر دے کہ جس میں یہ بیٹھ کر تیرے صاف ستھرے دین کے خلاف سازشیں اور جنگیں کرنے کے لیے بل پاس کرتے ہیں! قراردادیں پاس کرتے ہیں! اتحاد بناتے ہیں! کھلی دشنی کرتے ہیں! مکاریاں کرتے ہیں! -

اے ہمارے اِلہ! تُونے ان کے پچھلے جیسوں پر جیسے عذاب برسایا تھا ان پر بھی برسا کے رکھ ، ان کے (GHQ) اور پارلمنٹ ہاؤس پر اپنے ایسے زمینی سپاہی بھیج کہ ان کے سروں پر انہیں تہ وبالا کردیں! اور ہمیں اے اللہ! اپنے اُنہیں سپاہیوں میں سے کرنا جو تیرے لیے یہ عمل کر گزریں! تیری ہی رضا کی خاطر! تیری جنتوں کی خاطر! اے اللہ! اے ہمارے اِلہ! تُونے ہی یہ فرما رکھا ہے کہ (قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ) [النحل:٢٦] **(ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی مکاریاں کی تھیں ، (آخر کار) اللہ نے ان کی عمارت کو جڑوں سے اکھیڑ دیا اور ان کے سروں پر اس کی چھت اوپر سے گر پڑی ، اور ان کے پاس عذاب وہاں سے آگیا جہاں کا انہیں وہم گمان بھی نہ تھا)** پس ، اے ہمارے مالك! اے ہمارے اِلہ! اے اللہ! یہ عذاب کا مزہ انہیں ہمارے ہاتھوں سے چکھا! ہم اگر اسی عمل میں تیرے لیے شہید بھی ہو گئے تو ہمارے باقی مجاہدین ، باقی مسلمان بھائیوں سے یہ اپنا کام پورا کرنا۔ ہمارے ہاتھوں سے ان طواغیت کو اپنے عذاب کا مزہ چکھا! ہم اس عمل سے تیرا ہی قرب چاہتے ہیں! تیرے ساتھ ہی وفاداری کرتے ہوئے! تیری الوہیت پر فدا ہوتے ہوئے! تیری الوہیت کی سربلندی کے لیے ، تیرے اسلام کو قائم کرنے کے لیے، تیرے پاك نظام کو قائم کرنے کے لیے! خلافتِ اسلامیہ کو زمین پر قائم کرنے کے لیے ؛ کرنا چاہتے ہیں! اے اللہ تُو ان فسادیوں کو اور ان کے فساد فی الارض کو ختم کر دے! اپنے آسمانی اور اپنے زمینی لشکروں سے اِنہیں عذاب کا مزہ چکھا! ہمیں تُو اپنی طرف سے طاقت عطا کردے ، قوت عطا کردے کہ انکے اس پلید نظام کو ان کے سمیت ، ہم اس زمین سے ختم کر سکیں! تُو قادر ہے ، تُو جبّار ہے ، تُو قہّار ہے ، تُو مؤمنوں کا ولی ہے ، ان کا کوئی ولی نہیں۔

اے اللہ! آج یہ مرتد اور سیکولر؛ فوجی ہوں یا کہ سیاستدان ہوں یا پھر ان کے خفیہ ادارے ہوں ، یہ آج اُن سب عناصر کو جو اسلام اور مسلمانوں سے بغض رکھتے ہیں ، جو تیری الوہیت سے انکار کرتے ہیں ، جو تیرے ساتھ شرك کرتے ہیں ، جو تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے بغض رکھتے ہیں ، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ - رضوان اللہ علیہم اجمعین - سے دشمنی اور بغض رکھتے ہیں ، شیعہ رافضی اور اسماعیلی مشرك وغیرہ

، جو امہات المؤمنین سے بغض اور عداوت رکھتے ہیں ، ان سب عناصر کو ہمارے خلاف استعمال کر رہے ہیں! ان کی حمایت کر رہے ہیں! ان کے مخالفین کو قتل کر رہے ہیں! جعلی مقابلوں میں انہیں شہید کر رہے ہیں! ایسے غلیظ ، مکار اور سفاك ہیں یہ!! اگر ہمیں کوئی رافضی قتل کرے ، کوئی شیعہ کھلے عام مسلمانوں کا خون بہائے تو وہ قابل گرفت نہیں ہوتا! خفیہ ادارے والے ، کتوں کی طرح ان کا پیچھا نہیں کرتے! شیعہ رافضیوں وغیرہ پر بین نہیں لگتا کہ یہ فسادی ہیں ، اسلام دشمن ہیں اور اصل دہشتگرد ہیں! مسلمانوں کے خون کا کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! شیعہ رافضیوں کو کبھی پھانسی نہیں دی کہ انہوں نے مسلمانوں کا خون بہایا! مگر جب کسی مرتد کا اور مکار شیعہ رافضیوں اور اسماعیلیوں کا خون ، تیرے اور تیرے دین کی خاطر ، تیرے پیارے نبی کی خاطر ، تیرے نبی کے صحابہ کی خاطر ، امہات المؤمنین کی خاطر ، تیرے مسلمان بندوں اور علماء کی خاطر ، تیری خلافتِ اسلامیہ کے قیام کی خاطر ، ان کا خون جب تیرے جہاد سے بہایا جاتا ہے ، جب ان جیسوں کا خون بہایا جاتا ہے ، تو سی آئی اے کا ایجنٹ وزیر داخلہ چوہدری نثار احمد کیا! چھوٹے جھوٹے ، اور کتے کیا! بڑے سے بڑا بھی ، ان کے مقتل گاہ میں ، اس شہر میں فوراً حاضر ہوتا ہے! کراچی کے شہر میں دوروں پہ دورے ہو رہے ہوتے ہیں! وزیرِ اعظم نواز شریف مرتد تك بھی! طاغوتی فوج کا سربراہ ، راحیل شریف خبیث تك بھی! رینجرز کے سربراہ تك بھی! سب کے سب وہاں پہنچ جاتے ہے! خفیہ ادارے کے سب مرتد تك وہاں پہنچ جاتے ہیں! کیونکہ ایسے رافضی اور اسماعیلیوں کا ، ایسے مشرکوں اور کفار کا ، تیرے دین کے دشمنوں کا ، یہ تیرے دشمن ، یہ فوجی اور یہ سیاستدان ، ساتھ نہ دیں تو ان کا ساتھ اور کون دے گا؟! ان جیسے کافروں ، مشرکوں ، مکاروں اور تقیہ کاروں کو تیرے دین کے خلاف یہ مرتد اور خبیث استعمال نہیں کریں گے تو اور کس کو کریں گے؟! اور جب یہ شیعہ کافر ومرتد مارے جاتے ہیں! یا اُس خبیث عورت کو ، سبین محمود کو ، تیرے ساتھ دشمنی کرنے والی پلید عورت کو جب مارا جاتا ہے ، جو سادہ لوح مسلم عوام کو تیرے احکام کے خلاف ابھارتی ہے! عالمی کفر کا کھلے عام ساتھ دیتی ہے! تو ایسی ایك خبیث عورت کو جب تیرے حکم کے مطابق قتل کر دیا جاتا ہے! جسکا ویسے ہی اس دارِ حرب میں خون بہانا ہر عام مسلمان کے لیے جائز بھی نہیں ہے بلکہ اب فرض ہے! جو ویسے ہی ہر اُس مسلمان پر ، ہر اس موحد پر، ہر تیرا کلمہ ؛ لا اِلٰہ اِلا اللہ کا اقرار کرنے والے پر فرض ہے ، تیرے اس کلمہ کا اقرار کرنے کے بعد اس کا یہ پہلا فریضہ ہے کہ ایسے تیرے ہر کھلے دشمنوں کا قتل کرے ، ان پر وار کرے! جو مسلح ہو کر تیرے ساتھ دشمنی کر رہے ہیں! جہاں بھی ایسے کسی دشمن کو پائے اس کا سر تن سے جدا کر دے! تیرے ساتھ وفاداری کا ثبوت دے! تیرے دین کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دے! اور ہر ایسے تیرے دشمن سے عداوت کرنے اور بغض رکھنے کے لیے ثبوت دے! ۔ تو جب ایسوں کا تیرے لیے! اے میرے رب صرف تیرے لیے! ان پلیدوں کا خون بہایا جاتا ہے ، تو سب کے سب یہ سربراہانِ کفر وارتداد اٹھ کھڑے ہوتے ہیں! پورے ملك میں کاروائیاں شروع ہوجاتی ہیں! خفیہ اداروں کے خبیث انسان ، پلید کتوں کی طرح تیرے غلاموں کو ڈھونڈنے کے لیے ہر جگہ بو سونگ سونگ کر تھکتے نہیں! اپنی مسلم عوام کو، مسلمانوں اور مجاہدین کو پکڑ پکڑ کر خفیہ مراکز میں لے جایا جاتا ہے! تشدد کر کر کے ان سے مختلف قسم کے بیانات اور اعتراف لیے جاتے ہیں! اپنی غلیظ اور مکار میڈیا میں ان کی تشہیر کی جاتی ہے! سینکڑوں خفیہ مراکز میں ان پر بار بار اذیتوں کے پہاڑ کھڑے کر دیتے

ہیں! اللہ اکبر!! ان کی عزتوں کو اٹھا اٹھا کر خفیہ مراکز میں لے جاتے ہیں! اے اللہ! اے اللہ! تُو یہ سب کچھ ساتویں آسمان پر مستوی ہو کر دیکھ رہا ہے! مگر یہی شیعہ جب مسلمانوں کا ، اہلِ توحید کا ، تیری الوہیت کو ماننے والوں کا قتل عام کرتے ہیں ، یہ یہاں بھی نہیں بلکہ پوری دنیا میں یہ دشمنی کا اظہار کرتے ہیں! اور مسلمانوں کے املاك کو تباہ کرتے ہیں ؛ راولپنڈی ، کراچی یا کسی اور شہر میں! تو ان خبیثوں میں سے ، ان بڑوں میں سے کوئی ایك وہاں نہیں پہنچتا! نہ طاغوتی فوج کا خبیث سربراہ راحیل پلید! نہ مرتدوں کا اِلہ ؛ وزیرِ اعظم نواز کرِیْہ! نہ ارتداد کے خفیہ ادرے کا کتا رضوان اَخْبَث! نہ حتی کے وزیرِ داخلہ ملعون چوہدری نثار احمق! کیونکہ ان خبیثوں اور مکاروں کے ، ان تیرے دشمنوں کے اُس وقت دل ٹھنڈے ہو رہے ہوتے ہیں! اور کیونکہ اصل میں یہ خود بھی آج انہی جیسوں سے تو جنگیں کر رہے ہیں!! آپریشن کر رہے ہیں!! قتل کرنے کے لیے جعلی مقابلے کر رہے ہیں!! پھانسیاں دے رہے ہیں!!

آج پاکستان کے اِن سیکولر اور سفاك مرتدوں کے خلاف ، اس طاغوتی فوج کے خلاف ، اگر کہیں ابو بکر صدیق- رضی اللہ عنہ- بھی جہاد وقتال کرتے، تو جیسے اُنہوں نے اسلام کے شروعات میں اسلام کو بچانے اور قائم رکھنے کی خاطر ، خلافتِ اسلامیہ کو قائم رکھنے کی خاطر ، کہ زمین پہ دین پورے کا پورا تیرے لیے ہی رہے ، مرتدوں کے خلاف جنگ و جہاد کیا تھا ،،، تو یہ آج کے ، یہ مرتد اور طاغوت بھی شیعہ رافضیوں وغیرہ کے سمیت ، اُس ہستی سے- پناہ ہو میرے اللہ! - اُس سے بھی ایسے ہی کرتے جیسے آج اُن کے متبعین کے ساتھ کر رہے ہیں! اُن کے قدموں پہ چلنے والوں کے ساتھ کر رہے ہیں!- عمر فاروق، عثمان اور علی ، رضی اللہ عنہم اجمعین ہوتے تو - اے اللہ تیری ہی پناہ! - یہ خبیث اور مکار اُن کے ساتھ بھی ،،، یہ سیکولر اور سفاك و مرتد، یہودیوں اور صلیبیوں کے کتے ، ایرانیوں کے کتے ، اور یہ رافضی اور اسماعیلی وغیرہ بھی ، یہ سب کے سب اُن کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتے جیسے اُن کے دین پر چلنے والوں کے ساتھ، اُن کے دین کو قائم کرنے والوں کے ساتھ ، خلافتِ اسلامیہ کو قائم کرنے والوں کے ساتھ ، آج یہ سب طواغیت اور مشرك کر رہے ہیں - بلکہ - تیری پناہ ہو میرے اِلہ - یہ مرتد اُن کو بھی ایسے خوارج اور تکفیری بلکہ (را) کے ایجنٹ کہتے جیسے آج یہ ان کے متبعین کو خوارج ، تکفیری اور (را) کے ایجنٹ کہتے ہیں!! پس اے ہمارے اِلہ! اے ہمارے آقا! اے ہمارے رب! پس تُو پاکستان کے اِن سب طواغیت اور مرتدین کو ایسے پکڑ لے جیسے تُو نے اُن مرتد قبائل اور افراد کو پکڑا تھا جن کے خلاف ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جہاد کیا تھا - تُو پاکستان کے اِن سب طواغیت کو ایسے پکڑ لے، جیسے تُو نے فرعون وہامان اور شداد وقارون کو پکڑا تھا - اے ہمارے اِلہ! تُو ان ائمہِ کفر وارتداد کو راحیل شریف کو ، رضوان اختر کو ، نواز شریف کو ایسے پکڑوا دے ، جیسے مُعاذ اور مُعَوّذ جیسے چھوٹے عمر والے دو نوجوانوں نے ، ابو جہل کو پکڑا تھا! اس پر دونوں نے وار کر کے زمین پر مار گرایا تھا! اور پھر عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایك وار کر کے اس کے سر کو تن سے جدا کر دیا تھا!! اور وہ ابوجہل جو تیرے نیك بندوں کے خلاف اکڑ کر چلتا تھا ، جنگ کرتا تھا ، کفر پر چلتے ہوئے ، اپنا بغض نکالتے ہوئے ، ان پر مختلف باتیں کستا تھا ، وہ مٹی میں لتھڑا پڑا تھا!! دنیا کے لیے اِن سب کو بھی ایسی عبرتناك سزا دے!!

اے ہمارے مالك! تُو اِن سب کے سب طواغیت کو ایسے پکڑ لے جیسے تُو نے اِن کے پہلوں کو ؛ بھٹو کو ، پھر اس کی بیٹی بے نظیر کو پکڑا تھا ، اِن کے پڑوسی نجیب اللہ کو افغانستان میں بجلی کے کھمبھے پر لٹکا کے پکڑا تھا ، اور جیسے تُونے دنیا کے ایك بڑے اسلام دشمن اور جابر ، پاکستان کے طواغیت کے ہم مثال بھائی ؛ کرنل قذافی کو لیبیا میں پکڑا اور ذلیل کیا تھا ۔ اے ہمارے اِلٰہ و آقا! ،،، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! تُو پاکستان کے طواغیت کو بھی ، ایك ایك کر کے ، اِن کو تُو اپنی مضبوط گرفت سے ایسے پکڑ، کہ پوری دنیا کے لیے جیسے باقیوں کو پکڑ کر عبرت کا نشان بنا دیا، اِن خبیثوں کو، سیکولر اور مرتدوں کو، سفاك اورمکاروں کو ، مرتد سیاستدانوں کو ، خصوصا فوجیوں کو ، صلیبیوں کے ان ایجنٹوں کو ، صلیبیوں کے ان کتوں کو ، ان سب مکاروں اور خبیثوں کو ، ان سب طواغیت کو ، اُن سے بھی زیادہ عبرت کا نشانہ بنا دے ، کہ قیامت تك، جیسے پچھلی قوموں کے طواغیت کا ، فرعون ، ہامان ، شداد اور قارون کا ، ابو جہل کا اور پھر اسلام کی شروعات کے مرتدوں کا ، اور ہمارے اسی دور کے روس کے ایجنٹ نجیب اللہ کا ، امریکا اور برطانیہ کی بے نظیر اور قذافی کا تذکرہِ عبرت چلتا ہے اِن کو بھی عذابِ عبرت دے کر ایسے کر دے کہ ان کا تذکرہِ عبرت بھی انہی کی طرح چلتا رہے، تُو ہی ہمارا مولا ہے ان کا تو کوئی مولا ہی نہیں ۔

اے اللہ! اے اللہ! اب اس سرزمین پہ ایسے اپنے بندے اور غلام پیدا کر ، ایسے مُعاذ اور مُعوّذ جیسے چھوٹے جواں پیدا کر ، کہ ان طواغیت کے ؛ سیاستدانوں اور فوجیوں کے اُن سروں کو جو تیرے دین کے خلاف اکڑ اکڑ کر ، اور آج خلافت اسلامیہ کے خلاف اکڑ اکڑ کر ، تیرے خلاف جنگ پر بلند ہو ہو کر سیدھے کھڑے ہیں! اُن سروں کو اپنی تلواروں اور چھروں سے کاٹنے والے ہوں!

اب تُو ایسے بندے اس سرزمیں پہ لے آ جو ان پاکستانی طواغیت سے تیرے نیك بندوں کے خون کے بدلے بھی لیں! جو ڈاکٹر ارشد وحید اور ان کے مجاہد ساتھیوں کا بدلہ لیں! جو تحریكِ طالبان کے امیر؛ بیت اللہ مسعود رحمہ اللہ کا بدلہ لیں! جو قاری حسین اور حکیم اللہ مسعود رحمہما اللہ کا بدلہ لیں! جو الیاس کشمیری رحمہ اللہ کا بدلہ لیں! جو شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کا بدلہ لیں! جو شیخ مصطفی ، شیخ عطیۃ اللہ ، شیخ ابو یحیی رحمہم اللہ کا بدلہ لیں! جو اسلامی خلافت کے ولایتِ خرسان کے نائب امیر ، شیخ عبد الرؤوف ، تیرے خادم رحمہ اللہ کا بدلہ لیں! جو شیخ مقبول (شاہد اللہ شاہد) رحمہ اللہ اور خلافت اسلامیہ کے خراسان کے سب شہید علماء اور مجاہدوں کا بدلہ لیں! اور جو اس پورے برِصغیر میں مارے گئے ، پاکستان میں مارے گئے ، افغانستان میں مارے گئے! اور جو اس کے علاوہ کسی بھی خطے میں شہید کیے گئے! اور جن کو پھانسیاں دے دے کر شہید کیا گیا ان کا بدلہ لیں!

تو اے ہمارے اِلٰہ! ایسے نوجوان پیدا کر جو اِن پاکستانی کتوں سے ، ان طاغوتوں سے ہر اس مجاہد کا بدلہ لیں جنہوں نے تیری الوہیت اور تیرے دین کے لیے کلاشنکوف اٹھا رکھی تھیں! جو تیرے پاك نظام ؛ خلافتِ اسلامیہ کے لیے اپنا سب کچھ پیش کر گیا ہے! ایسے نوجوان پیدا کر جو تیری اُن ایك ایك نیك بندیوں کا بدلہ لیں جن کو ان طواغیت نے ، ان فوجیوں نے ، جیلوں میں ڈال رکھا ہے! اذیتیں دیتے ہیں! یا شہید کیا! یا کافروں کے حوالے کیا ہے! اے اللہ! اب ان کے فساد کو ختم کر! ہمارے ہاتھوں کو اپنی حول وقوت سے مضبوط کرتے ہوئے ان کو ختم کر!

اے اللہ! اے اللہ! تیرے اسلام کو قائم نہ کر دینے کو یہ خبیث (امن) کہتے ہیں! اس اسلام کے خلاف عالمی جنگ کو اپنی جنگ قرار دیکر ، جنگ کرنے کو یہ مکار (امن) کہتے ہیں! تیرے جہادِ فی سبیل اللہ کو ختم کرنے کو یہ مرتد (امن) کہتے ہیں! تیرے جہاد کرنے والوں کو قتل کرنے شہید کرنے کو سیکولر (امن) کہتے ہیں! اور اپنی سفاکی اور نمك حرامی کو ، اپنے کفر وارتداد کو ، اپنے ظلم وجبر کو ، اپنی خونریز جنگوں کو ، اپنی الوہیت کو ، ہم پر مسلط کرنے کو (امن) کہتے ہیں! اور اس سب کو آزادی کہتے ہیں! اور اس آزادی کا جشن مناتے ہیں!!! اور یہ مرتد اور سفاك ہمیں بھی یہی کہتے ہیں کہ تم بھی یہ جشن ہمارے ساتھ مناؤ!!! اے ہمارے اِلٰہ ہم ان سے بری ہیں! بے زار ہیں! اے ہمارے مالك! تیرے ساتھ دشمنی کے جھنڈے کو بلند رکھنے کو ، تیرے غلاموں کے خلاف جنگیں اور آپریشن کرنے کو یہ مکار مرتد (امن) کہتے ہیں! اپنی گولیوں سے ، اپنی توپوں سے ، اور صلیبیوں اور تیرے دشمنوں کے دیے ہوئے جہازوں سے گولہ بارود سے بمباری کرنے کو یہ غلیظ قسم کے مرتد (امن) کہتے ہیں! اسلام کو اس زمین سے مٹانے اور اپنے کفر کو مسلط کرنے کو یہ ایجنٹ (امن) کہتے ہیں! مسلمانوں اور تیری الوہیت کو ماننے والوں کا قتل عام کرنے کو یہ سفیہ (امن) کہتے ہیں! توحید پرستوں کو جعلی مقابلے کر کے قتل کرتے ہوئے شہید کر دینے کو یہ سازشی (امن) کہتے ہیں! ان کو پھانسیاں دینے کو یہ خبیث و سفاك (امن) کہتے ہیں! اسلام کا گلا گھونٹنے کو یہ مرتد اور سیکولر (امن) کہتے ہیں !!! اور اسلامی ریاست کو کالعدم قرار دینے کو یہ مرتد (امن) کہتے ہیں!!! اور یہی ان کی آزادی ہے! اسی کا یہ جشن مناتے ہیں!!! ولا حول ولا قوۃ اِلا باللہ!!!

یہ ایسے مکار ہیں اے ہمارے مولا ، تُو ہی ان کی مکاریوں سے خوب واقف ہے! بس اب یہ بہت ہو چکے ہیں! اب ان کی فصل تیار ہو چکی ہے! اب یہ فصل لہلہا رہی ہے!! اب اس فصل کو کاٹنے کا وقت آ چکا ہے!! اب ان کے سروں کو کاٹنے کا وقت آ چکا ہے!!! ہم تھوڑے ہی صحیح! مگر تجھ پر اے مالك ایمان رکھتے ہیں! کائنات میں ، وجود میں تیری سنتوں پہ ایمان رکھتے ہیں! بس اب تیری سنت کا وقت آچکا ہے! اب ان خبیثوں اور مکاروں کو ، ان کفاروں اور مرتدوں کو ، ان مشرکوں اور سیکلروں کو ، ان زندیقوں اور ملحدوں کو ، ان سفّاکوں اور فجّار کو ، ان ظالموں اور جبّاروں کو ، مؤمنوں کے ہاتھوں سے اب مزہ چکھا! مؤمنوں کے دلوں کو اب ٹھنڈا کر! مسلمانوں کو ان سے آزادی دلا! اور ان فجّار کو مار مار کے ان کے دلوں کے غیض کو ختم کر! { كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ} [البقرۃ:۲۴۹] (کتنے ہی قلیل گروہ نے بڑے گروہ پر غلبہ حاصل کر لیا ، اللہ کے حکم سے ، اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے) پس تُو ہی ہمارا مولا ہے اور تُو ہی تھوڑوں کی مدد کرنے والا ہے ان کثیروں کا تو کوئی مولا ہی نہیں! ،،، ہم نے تیرے لیے ، تیرے صاف ستھرے دین کی طرف دعوت دی ، بڑی بڑی آزمائشوں سے تُونے ہمیں گزارا ، ہجرتیں بھی صرف تیرے لیے کیں ، جہاد بھی تیرے لیے کیا ، ہم نے تیرا دکھایا ہوا کوئی راستہ نہیں چھوڑا، ہم نے ہر راستہ پر صبر کیا ، جیسے تُونے پہلے ہمیں صبر پر رکھا ؛ آزمائشوں میں صبر پر رکھا ، ہجرتوں میں صبر پر رکھا ، جہاد میں صبر پر رکھا ، پس اب بھی تُو ہمیں صبر پر اور اپنے راستے ثابت قدم رکھنا ، ہم اسے چھوڑنے والے نہ ہوں ، ہم پھرنے والے نہ بنیں ۔ تُو اپنی رحمت سے ، اپنے خاص احسان سے ، ہمیں ان طواغیت پر اپنی نصرت اور فتح سے ہمکنار کر دے ، اب ہمیں تمکین عطا فرما ، تُو اپنے نظام کی تمکین عطا فرما ،

خلافتِ اسلامیہ کی تمکین اس خطے میں بھی عطا فرما ، ان طواغیت پر غالب کرتے ہوئے ، ان کے اکڑے ہوئے سروں کو کاٹتے ہوئے ۔
اے مالك الملك! اب ان سروں کے کاٹنے کا وقت آ چکا ہے! یہ تیرے ساتھ دشمنی کا پانی پی پی کر پك چکے ہیں! ان کو درجنوں سال ہو چکے ہیں یہ پانی پیتے ہوئے! ان کی اب فصل پك چکی ہے! یہ بہت ہو چکے ہیں! فصل بہت تیار ہو چکی ہے! تیری سنت کا وقت آ چکا ہے! تیری ضرب کا وقت آ چکا ہے! اب ان سروں کے کاٹنے کا وقت آ چکا ہے!!! اب اس کام کے لیے ، اپنے خاص بندوں کو پیدا کر!! جگہ جگہ اور ہر کونے میں ، ہر گلی اور ہر گھر میں پیدا کر!! پھر مدرسوں سے بھی نہیں ، مسجدوں سے بھی نہیں ، بلکہ اِنہی طواغیت اور ان کے ہمنواؤں کے سکولوں ، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ، کہ جن پہ یہ اکڑ اکڑ کر یہود ونصاری کے سامنے اور تیرے ہر دشمن کے سامنے ، اکڑ اکڑ کر فخر کرتے ہیں ، کہ ہم نے انہیں سیکولرازم کے دین کو نشر کرنے کے لیے بنا رکھا ہے!! انہیں ترقی اور علم کے نام پر کھول رکھا ہے!
اے اللہ! اور حقیقت بھی یہی ہے کہ انہوں نے ان اداروں کو کفر وارتداد کو نشر کرنے کی خاطر کھول رکھا ہے! سیکولرازم کے لیے کھول رکھا ہے! کفر والحاد کو پھیلانے کے لیے کھول رکھا ہے! ان کو تعمیر کرنے اور چلانے کے اخراجات آج تیرے دشمنوں سے انہیں آ رہے ہیں! کھلے عام آ رہے ہیں! ان اداروں کو فحاشی ، بے حیائی اور فساد کے لیے بنا رکھا ہے! یہی فوجی خبیث ہوں یا کہ سیاسی! یہ خود فحاشی اور عریانی کے پروگرام منعقد کر کے ، اس کے آخر میں اسٹیج پہ آ کر یہ خبیث یہی بیان دیتے ہیں کہ ہم دہشتگردی یعنی (جہاد) کو، (قیامِ اسلام اور قیامِ خلافت) کو ہم ایسے ہی ختم کر سکتے ہیں!!! یعنی مسلمانوں کی نسلوں کو ، ان کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو فحاشی اور بے حیائی میں غرق کر کے ان کو جہاد فی سبیل اللہ سے اور اسلام کو قائم کرنے کی محنت سے یوں روکیں گے!!! کتنے کمینے ہیں یہ طواغیت اور کتنے خبیث اور مکار ہیں!!! کہ یہ تیرے اسلام کو کیسے اپنے پلید اعمال سے روکتے ہیں!!!
تو اے اللہ! اے مالك الملك! جیسے تُونے جابر فرعون کے گھر میں موسی کو پالا پوسا ، موسی کو جیسے ان ظالموں سے نجات دلائی ۔ صلوات اللہ وسلامه علیه ۔ اب اِن کے انہی جگھوں سے انہی اداروں سے ، انہی کالجوں یونورسٹیوں ایسے نوجوان اور ایسے بندے پیدا کر ، ایسے توبہ کرنے والے بندے پیدا کر ، کہ جیسے تو نے ڈاکٹر ارشد وحید رحمہ اللہ وتقبّلہ شہیداً کو پیدا کیا! ڈاکٹر عافیہ صدیقی فَكّ اللہُ اَسْرَہا کو! انجینیر قتال رحمہ اللہ وتقبلہ شہیدا اللہ کو! انجینیر سہیل رحمہ اللہ وتقبلہ شہیدا کو پیدا کیا! جیسے ان سب کو اور باقی لوگوں کو تُونے پیدا کیا جو ان کے ، انہی سیکولر کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھے ہیں ، کہ جیسے ایسے لوگوں کو تُو نے پیدا کر کے اِن سے اُن صلیبیوں ، کفار ومشرکین اور سیکولر ومرتدین کے خلاف تُو نے اپنی سبیل میں جہاد کروایا ، جہادِ فی سبیل اللہ کروایا! ،،، اے اللہ! تُو اب بھی ایسے نوجوانوں کو ہدایت نصیب فرما جو آج ان فرعونوں ، مرتدوں کے سکولوں ، کالجوں اور یونورسٹیوں میں بے راہ روی کا شکار ہیں! جن کو فحاشی اور فساد میں غرق کیا گیا ہے ! تیری الوہیت سے فارغ کر دیا گیا ہے ان کو! کفر وارتداد کے مفاد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جن کو! کفر وارتداد ، سیکولرازم سے محبت کرنے کا عمل ان کے دلوں میں بٹھایا گیا ہے اور بٹھایا جارہا ہے! عالمی صلیبی کفر سے محبت کرنا اس مسلم نسل میں بٹھایا

جارہا ہے!! تو اے اللہ! تُو ان کو ہدایت نصیب کر کے ، ان کو پھر اپنے وقت کا اولین تقاضا اور فریضہ سمجھا دے تاکہ ان مسلح مرتدوں اور سفاکوں کے ، مشرکوں اور مسلح سیکولر لوگوں کے ، اسلام سے غداری کرنے والوں کے ، کفر سے وفاداری کرنے والوں کے ، صلیبیوں کے ایجنٹوں کے سروں میں گولیاں رسید کر کے انہیں جہنم واصل کریں! انہیں اور ان کے کفر وارتداد اور فساد کو یہاں سے نیست ونابود کریں! ان کی مکاریوں اور خباثتوں کو اس خطے سے ختم کریں۔ اے اللہ! تُو ان کے اپنے سپاہیوں کو ، ان کے اپنے چوکیداروں اور گارڈز کو ہدایت دے کہ وہ ان کی گولیاں ، ان کے اکڑے ہوئے سروں میں ہی رسید کردیں! ان کے اُنہی دلوں کو اپنی گولیوں سے نشانہ بنائیں کہ جو دل کفار کے لیے نرم ہیں اور مؤمنین کے لیے سخت ہیں! جو دل کفار کے لیے ہی دھڑکتے ہیں ، اور ان کے لیے مسلمانوں سے جنگیں کرنے کی سوچ میں لگے رہتے ہیں! ایک جنگ اور ایک حربہ ختم ہی نہیں ہوا ہوتا تو دوسرا نیا حربہ شروع کر لیتے ہیں! پچھلے کئی سال ، امریکا کے نام سے ڈرون چلاتے رہے! اور اب جب یہ سمجھا کہ فضاء مناسب بن گئی ہے تو یہ اعلان کر دیا کہ اب ڈرون کی کاروائیاں ہم نے خود کرنا شروع کر دی ہیں!! کل یہ خبیث اور مکار ، اسلام آباد میں ، امریکی سفیر کے ساتھ چائے کے دو چار کپ پی کر! تصویریں کھینچ کر! میڈیا میں یوں نشر کرتے تھے کہ ہم نے امریکی ڈرون حملوں کا احتجاج کر دیا!! اور یہ ہماری خود مختاری کے خلاف ہیں!! مگر آج انہی خبیث اور مکاروں نے خود ڈرون طیاروں سے حملے کرنے کا اعلان کر دیا!! اپنے ڈروں حملے شروع کرنے کا اعلان کردیا!! یہ ہے اے اللہ تیرے خلاف جنگ کی ان کی مکاری اور سفاکی!! یہ ہے تیرے اسلام سے دشمنی کی مکاری جو انہوں نے اُن یہودیوں اور صلیبیوں سے سیکھی ہے کہ جن کے ساتھ یہ صبح شام علی الاعلان ملتے جلتے ہیں! حکمت عملیاں تیار کرتے ہیں! ڈالر اور اسلحہ وصول کرتے ہیں!! تھپکیاں وصول کرتے ہیں!!!۔

اے اللہ! اے ہماری پاک ذات! اور پاک اِلہ! یہ پاکستان کے مرتدین اور سیکولر ، فوج ہوں یا سیاستدان ہوں ، یہ اتنے خبیث ہیں، اتنے مکار اور کمینے ہیں! کہ تیرے دینِ اسلام کے خلاف ، تیری شریعت کے طلبگاروں کے خلاف! اور اب تیرا پاک نظام ، خلافت اسلامیہ کے خلاف اب انہوں نے خود ڈرون چلانے ، اس سے حملے کرنے کا اعلان کر دیا! اور ان کی خباثت اور کمینگی اور مکاری اور کفر کا حال یہ ہے کہ اس ڈرون کا جو تیرے دینِ اسلام اور تیری خلافت اسلامیہ کے خلاف استعمال کرنا ہے ، اس کا نام (بُراق) رکھا ہے!!! تیرے نبی کی سواری کا نام ان خبثاء ، مرتدین اور سیکولر لوگوں نے رکھا ہے! کہ جیسے اسلام کے خلاف جنگ کو ان مرتدوں نے خباثت سے (ضرب عضب) رکھا تھا تو اب تیرے خلاف ڈرون کا نام بھی تیرے خاتم الانبیاء کی سواری (براق) کے نام سے رکھ دیا ہے!!! کتنے خبیث اور غلیظ ہیں یہ!!! کفار ، یہود اور صلیبیوں کی جنگوں کو بھی اپنی جنگیں قرار دے کر بھی ان کے نام (ضربِ عضب) رکھتے ہیں!!! ان کے لیے مسلمانوں کو قتل کرنے والے ڈرون کا نام بھی (بُراق) رکھتے ہیں!!! جبکہ نہ ان کی شکلیں اور چہرے ، نہ ان کا اٹھنا بیٹھنا ، نہ ان کی دوستی دشمنی ، نہ ان کے تعلقات کی بنیادیں ، نہ ان کے باقی سارے کے سارے اعمال تیرے نبی سے کسی طرح بھی نہیں ملتے!! اور اے اللہ حقیقت یہی ہے کہ یہ اپنے کفر وارتداد میں ، اپنی مکاری اور خباثت میں ، آگے ہی چلے جا رہے ہیں پیچھے نہیں ہٹتے!!! اور اب انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایسی جنگ چھیڑ دی ہے جو ان کو تیرے فضل اور

احسان سے تباہ اور برباد کر کے رکھے گی ، یہ ان کا اپنا قصور ہے اسلام اور مسلمانوں کا نہیں ، کیونکہ یہ ایمان نہیں لانے والے ، کفر وارتداد اور سیکولرازم میں آگے ہی چلے جا رہے ہیں!

اور اب اے اللہ! اے ہمارے رب! اب ان مرتدوں اور سیکولر لوگوں نے ، صلیبیوں کے کھلے ایجنٹوں نے اپنا کفر وارتداد واضح کردیا ہے! کھلے عام اپنے کفر کا اظہار کر دیا ہے! اسلام سے کھلی دشمنی میں آگے جانے کا کھلے عام اظہار کر دیا ہے! اب کسی کافر کو کافر کہنا حرام قرار دے دیا ہے! کسی مرتد کو مرتد کہنا حرام قرار دے دیا ہے! مسجدوں کے میناروں سے تیری الوہیت کی تکبیرات ، تیری الوہیت سے وفاداری کو حرام قرار دے دیا ہے! تیری واضح اور بیّن آیات کا انکار واضح طور پر کر دیا ہے ، تیرے نبی محمد کے دین سے پھرنے کا واضح طور اعلان کر دیا ہے :{ قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ (١) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (٢) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (٣) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ (٤) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (٥) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (٦) } : { (اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! جن کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ، اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے ، اور میں ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ان کی میں عبتادت کرنے والا نہیں ہوں ، اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ، تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر } اے اللہ! ان مرتدین نے تجھ سے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ سے کفر کرنے کے عمل کو اس سے بھی واضح طور پر کر دیا ہے! ان کا کفر وارتداد ہر موڑ پہ اور ہر معاملہ میں واضح سے واضح ترین ہوتا چلا جا رہا ہے ۔

اے ہمارے رب! ان مرتدین اور سیکولر لوگوں نے اب کفر کو کفر کہنے ، کافر کو کافر کہنے کو اپنی طرف سے حرام قرار دینے سے تیرے دینِ کی کھلی آیتوں کا انکار واضح طور پر کر دیا ہے ، تیرے انبیاء کی دعوتوں اور ان کے طریقوں سے ، جس کا تُونے ہمیں حکم دیا ہے واضح طور پر ان سے کفر کرنے کا اعلان کھلے عام کر دیا ہے : { قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ } [الممتحنة: 4] : (بے شك ، تمہارے لیے ابراھیم اور ان کے رفقاء کا اسوہِ حسنہ ہے ۔ کہ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو بیزار ہیں ، ہم تم سے کفر کرتے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کے لیے شروع ہو گئی ، جبتك تم ، اللہ واحد پر ایمان نہ لے آو) تو اے اللہ! ان سکولر اور مرتدین نے ہمارے بابائے قوم ، پیارے نبی ، توحید اور لا اِلہ الا اللہ کے داعی اور کفر کو مٹانے والے ، ابراھیم علیہ السلام کے نمونے کو ان مرتدوں اور سیکولر نے اپنی طرف سے حرام قرار دے دیا ہے! یہ ہے ان کی تیری الوہیت سے ، تیرے اسلام سے ، تیری شریعت سے ، تیرے نبیوں سے ، تیری خلافت سے ، تیرے نیك بندوں سے ، مجاہدین اسلام سے ، حقیقی مسلمانوں سے ، دشمنی کی شکلیں ، یہ مرتد اور سیکولر کل کو تیری مسجدوں سے بھی تیری تکبیرات اور تہلیلات کی صدائوں کو بھی بند کر دیں گے ، اذانوں کی آوازوں کو بھی بند کر دیں گے!!!

اے اللہ! آج ایك طرف تو یہ مرتد کفر کو کفر کہنے کو ، کافر کو کافر کہنے کو اپنے سیکولر دین کی بنیاد پر حرام قرار دے رہے ہیں اور دوسری طرف اسی وقت میڈیا میں مسلمانوں کو ،

مجاہدین اسلام کو ، اسلام کو قائم کرنے والوں کو ، خلافت اسلامیہ کو قائم کرنے والوں کو ، لا اِلہ الا اللہ کو قائم کرنے والوں کو اس کے لیے جہاد کرنے والوں کو ؛ خارجی ، تکفیری ، تشدد پسند اور نعوذ باللہ ، دہشتگرد بلکہ (را) کے ایجنٹ کہنے کو ، یہ اپنی غلیظ ، زندیق اور ملحد میڈیا میں ، یہ سب کچھ کہنا حلال ٹھراتے ہیں!! اور ان سب کے کفر کو کفر کہنا حرام ٹھراتے ہیں!!! اور تیرے مجاہدین کو خارجی ، تکفیری ، تشدد پسند ، دہشتگرد اور (را) کا ایجنٹ کہنا حلال ہی نہی بلکہ پوری مہم جوئی کے ساتھ کہلائے جا رہے ہیں!! یہ ہے ان کی اسلام دشمنی کی دوڑ! یہ ہے ان کی مکاری اور خباثت!!! تو اے اللہ! اور یہاں کی کافر ، خبیث اور سفاك فوج ہی ہے جو ان سیاستدانوں کو یہاں لا کر ان سے اپنی خواہش کے مطابق قوانین بنواتی ہے ، اے اللہ یہی فوج ہی ہے جو یہاں ہر کفر وارتداد کے پیچھے کھڑی ہے ۔
اے اللہ! اے ہمارے مولا! اے قادر! اے قہّار! اے جبّار! تُو ہر چیز پہ قادر ہے! تُو اس فوج کے ایك ایك کتے کو ، ان سب سیاستدانوں کے مکاروں کو نیست ونابود کردے ، تُو اپنے نیك بندوں کی ، توحید پرستوں کی پوری دنیا میں اور اس خطے میں بھی نصرت فرما، کہ یہ تیری غلامی کی آزادی سے ہمکنار ہوں ، تو اپنے اُس نظام کی نصرت فرما جو زمین پہ ہر الوہیت سے دشمنی کر کے ، صرف وصرف تیری ہی الوہیت کو مانتا ہے ، قائم کرتا ہے ؛ اپنی خلافتِ اسلامیہ کی مدد فرما ۔ تو نے ہی ہمیں یہ فرما رکھا ہے کہ { يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ } [محمد: 7] : **(اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا)**
سو ،،، ہم نے تیری آواز پہ لبیك کہا اور آگے بڑھے ہیں ۔ پس تُو ہی ہماری مدد کر اور ہمیں ثابت قدم رکھ ، ہماری کوتاہیوں اور لعزشوں کو معاف کرتے ہوئے ،،، تُو ہمیں اس محبت میں کامیاب کر ، اس محبت کی آزمائش میں کامیاب کر! اپنے کلمہ کی سربلندی ہماری ان قربانیوں سے کر دے ۔۔۔ والحمد للہ رب العالمین ولا عدوان إلا علی الظالمین ۔

....

یہ جنگ رہے گی اب جاری — یہ ضرب لگے گی اب کاری
ہر رنگ کا باطل ٹوٹے گا — دیکھے گی یہ دنیا ساری

****

ہم جنگ یہ جاری رکھیں گے — کفار کو ہم للکاریں گے
ہم لیکر رہیں گے حق اپنا — دنیا کو بتا کر دم لیں گے
چن چن کے نشانہ لیں گے ہم — شعلے بن کر آئیں گے ہم
اس ظلم وستم کی دنیا میں — عدل وانصاف کریں گے ہم
بن جائیں گے ہم پھر ایوبی — باطل پہ گرائیں گے بجلی
ہم بدلہ لیں گے اقصی کا — مثلِ خالد وضرار وعلی

ہر ظــالم سے ٹکرائیں گــے
ہم اپنــا حــق لوٹــائیں گـــے
ہر ٹکـڑہِ ارض اسـلامـــــی
آزاد کـــرا کـر دم لیں گـــــے
یہ جنگ رہے گی اب جاری
یہ ضرب لگے گی اب کاری
ہر رنــگ کا باطل ٹوٹـــے گا
دیکھـــے گـی یہ دنیا ســاری
یہ گلشـن پھر سے چھکے گا
یہ پھــول سـدا پھر بہکے گا
ایـك دور چمـن پر آئـــے گا
اســلام کـا چہـرا چمکے گا

{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ } [المائدة : 54] (اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن سے وہ محبت کرتا ہو اور جو اس سے محبت کرتے ہوں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والی کی ملامت سے نہ ڈریں) ۔

- - - - - - - - - -

قريباً قريبا تَرَوْنَ العَجيب
صِراعاً رَهيبَ وَسَوْفَ تَرَى

عنقریب ہی عنقریب ، تم لوگ دیکھو گے عجب ! . . . ، تم دیکھ لو گے ! دیکھو گے ایك خوفناك جنگیں !

بِعُقْرِ دِيارِكْ تكونُ المَعارِكْ
لأجْلِ دَمارِكْ حُسامِي انبَرَى

تیرے گھر کے بیچوں بیچ ہونگے معرکے اب ! . . . تیز ہوچکی تیری تباہی کے لیے ، میری شمشیر اب !

مَشَينا بِسُمْرٍ لِجَزٍّ وَنَحْرٍ
بِسِكِّينِ ثأرٍ سَمَتْ مَنْ حَرَى

سنہری شمشیریں اٹھا کے چلے ہم ، آگے پیچھے سے اڑانے گردنوں کو . . . ایك بدلہ لینے والے چُھرے سے بھی ، جو ہر غصے سے سامنا کرنے والے پر اونچا ہوتا ہے !

بأشَباحِ لَيْلٍ وَفِتْيانِ هَوْلٍ
وَتَفْجِيرِ وَيْلٍ لِكَيْ يُدْحَرَ

راتوں کے خوف اور پرخطر جوان لے کر چلے ہم . . . تباہ کن دھماکہ لے کر چلے ہم ، تاکہ دی جائے شکست دشمنوں کو

بَدَأتُمْ قِتالِي بِحِلْفِ الضَّلالِ فَذُوقُوا وَبالِي إذا أُسْجِرَ

مجھ سے شروع کیا تم نے قتال ، گمراہی کے اتحاد سے ... پس تم چکھو وبال میرا ، جب بھڑکایا گیا ہے

طَوِيلاً سَتَبْقَى بِحَرْبِي سَتَشْقَى بِماذا سَتَلْقَى فَتىً كَبَّرَ

عرصہ تك رہوگے ہلکان ! جھیلو گے میرے ساتھ جنگ میں بدبختی ... کسطرح کرو گے سامنا ، اللہ کی بڑائی کرنے والے ایك نوجوان سے تم ؟!

إذا الخَيْلُ جالَتْ ، وَشالَتْ وَصالَتْ لِهَذا اسْتَحالَتْ لَظىً مُسْعِرَ

جب گھوڑوں نے کروفر ، بھاگ دوڑ کی اور دکھائی پھرتی ... تو ناممکن کر دیا ، بھڑکائی ہوئی آگ کو

تَلَظَّى الرَّصاصُ وَجاءَ القِصاصُ فَأيْنَ المَناصُ شِرارَ الوَرَى ؟!

شعلہ بن کر اٹھیں ہیں گولیاں ، آچکا بدلے کا وقت ... پس بھاگنا کہاں اب ، اے دنیا کے فسادیو؟!

إلَيْكُمْ سَنَأْتِي بِذَبْحٍ وَمَوْتٍ بِخَوْفٍ وَصَمْتٍ نَشُقُّ الْعُرَى

جلد آئیں گے ہم تمہارے پاس ، ذبح کرنے اور موت کو لے کر ... پھاڑتے ہوئے آئیں گے ہم میدانوں کو ، خوف اور سناٹے کے ساتھ

فَشِلْتُمْ جِهارًا فَذُوقُوا الْخَسارَةَ وَعُودُوا فِرارًا بِلَيْلِ السُّرَى

تم ہوئے ناکام کھلم کھلا ، پس چکھو بربادی کا مزا ... پلٹ جاؤ دیکر اپنی پیٹھ ، رات کو بھاگنے والوں کی طرح

إذا الْكُفْرُ ماجَ وَأرْغَى وَهاجَ مَلَأنا الفِجاجَ دَماً أحْمَرَا

کفر تلملا اٹھا ، بڑبڑا اور بوکھلا اٹھا جب ... کریں ہم تب ، کھلے راستوں کو سرخ آلودہ

بِسُمْرِ الحِرابِ بِضَرْبِ الرِّقابِ لِجَمْعِ الْكِلابِ إذا عَسْكَرَ

سرخ نیزوں سے ، اڑاتے ہوئے گردنوں کو ... بہاتے ہوئے کتوں کے اکٹھ کا خون ، جب بیٹھیں وہ پڑاؤ ڈال کر

أتَيْنا أتَيْنا بِعَزْمٍ مَضَيْنا بِجِدٍ سَعَيْنا لِشُمِّ الذُّرَى

آگئے ہم آگئے ، پرعزم ہوکر چلے ہم ... سنجیدگی سے سعی کرتے ہوئے ، بلند چوٹیوں کے لیے

نَخُوضُ الحُتُوفَ نَرُصُّ الصُّفُوفَ نَمُوتُ وُقُوفا كأُسْدِ الشَرَى

کودتے ہیں ہم موت کے میدانوں میں ، صفوں کو کرتے ہوئے سیدھا ... مرتے ہیں ہم کھڑے ہو کر ، جنگل کے شیروں کی مانند

****

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ، اللہ عزوجل کے دشمنوں ؛ کفار ومشرکین کو مکہ مکرمہ میں ہی کہہ دیا تھا " جئتُكم بِالذبح! " کہ میں تمہارے لیے ذبح کرنے کا حکم لایا ہوں! کیا آپ بطورِ مسلمان اس حکم کو بھی جانتے ہیں؟! اس پہ عمل کرنا جانتے ہیں؟! اس حکم کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس کے پیارے صحابہ کرام نے پھر کہاں کہاں تعمیل کی ، کبھی پڑھا ہے دیکھا ہے؟! اس کو سیرت اور تاریخ اسلامی میں واقعاتی طور بھی دیکھا ہے؟! اور آج بھی اس پر عمل کرنے والوں کو پہچانا ہے دیکھا ہے؟! ، ، ، یا اس عمل سے پھر جانے والوں میں سے ہو؟! نعوذ باللہ من ذلك ! . . .

اگر تم لوگ اس سے اور باقی سب کچھ سے بھی پھر گئے ہو تو یاد رکھو اللہ عزوجل کے اس واضح اور دو ٹوك الفاظ کے فرمان اور تنبیہ کو بھی : { يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ } [المائدة : 54] (اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن سے وہ محبت کرتا ہو اور جو اس سے محبت کرتے ہوں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں ، فی سبیل اللہ جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں) .

اللہ عزوجل کے حکم کے بعد ، فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے ، اپنی بربادی کا یا اپنی فلاح کا

لا إله إلا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون

باقی ہے ، خلافتِ اسلامیہ باقی ہے ، پھیل کے رہے گی . . . ڈنکے کی چوٹ پر

اگرچہ کافروں ، مرتدوں اور سیکولروں کو ناگوار ہی گزرے

وللہ الحمد والمنة و السلام علیکم

عبد الباری شیرزادہ

٢٥ - ذی القعدہ - 1436ھ

٩ - ستمبر - 2015 م